الاقوال المرضية
فی
معرفة الاعمال الرملية
رابطه: خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

الاقوال المرضية

فی

معرفة الاعمال الرملية

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

مصنف — الشیخ محمد الزناتی الفلکی

مترجم — گل بہار لکھیسر

پیش کش — خالد اسحٰق راٹھور

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں!

پبلشر

خالد اسحٰق راٹھور

رابطہ

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

فون نمبر

قیمت

سن اشاعت

2001

راٹھور پبلشرز، 2/11 محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

فہرست مضامین

عرض مترجم

الاقوال المرضیہ فی معرفۃ الاعمال الرملیہ شیخ محمد زناتی الفلکی کی تصنیف ہے۔ جس میں علم نجوم، طوالع، بروج، طبائع اور زیادہ علم رمل کے بارے میں ذکر ہے۔ مصنف نے ان علوم پر اور بھی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ حضرت ادریس علیہ السلام رمل کا علم رکھتے تھے اور لوگوں کو اس کی تعلیم دیتے تھے۔ علم رمل کا بنیادی مقصد مسائل کا استخراج اور ان کا حل پیش کرنا ہے۔ مصنف نے کتاب میں ملاپ وجدائی، شادی و ازدواج، زوجین کے تعلقات، چور و مال مسروقہ، غائب آدمی بھاگ کر جانے والے اور مریض و مسافر وغیرہ کے بارے میں سوالوں کے جوابات اور تفصیلات دی ہیں۔

میں نے جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور کی ہدایت پر الاقوال المرضیہ فی معرفۃ الاعمال الرملیہ کا اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ خالد اسحاق راٹھور صاحب عرصہ دراز سے راہنمائے عملیات کو شائع کر کے عوام الناس کی خدمت کر رہے ہیں۔ اسی طرح انہوں نے متعلقہ علوم پر بہت مفید کتابیں بھی شائع کی ہیں۔ وہ عوام کے لیے روحانی راہنمائی کے سامان بھی مہیا کر رہے ہیں۔

میری قارئین کرام اور متعلقہ لوگوں سے درخواست ہے کہ ادارے کے ذریعے

ترجمے کے بارے میں مجھے میری کوتاہیوں سے آگاہ کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اُن کی تصحیح کی جاسکے۔

اللہ تعالیٰ جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب کی متعلقہ علوم کے لیے ترویج کی کوششوں کو شرف قبولیت عطا کرے۔

گل بہار لکھیسر

ایم۔اے ایل۔ایل۔بی

پیش لفظ

زیر نظر کتاب اردو زبان میں علم رمل میں ایک تازہ جھونکے کی طرح ہے۔ آج تک قاری کو رمل کے موضوع پر قدیم اردو کتب ہی پڑھنے کو ملتی رہیں تھیں۔ اور رمل پر نئی اور اچھی کتب کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ الاقوال المرضیۃ فی معرفۃ الاعمال الرملیۃ کا ترجمہ قارئین کے لئے نئی معلومات اصول اور قواعد سامنے لائے گا۔

اصل کتاب میں بعض مقامات پر عنوان اور اس کے مضمون میں اختلاف ہے۔ ترجمہ کرتے ہوئے اس اختلاف کو ختم کرنے کی سعی نہیں کی گئی تاکہ اصل میں تحریف نہ ہو۔ تاہم ترجمے کو بارابط بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔ اصل کتاب میں دی گئی اشکال رمل بھی غیر واضح اور ہمارے روایتی طریقے سے فرق طور پر دی گئی ہیں تاہم اس خامی کو دور کرتے ہوئے ان کو موجودہ مروج اشکال میں ڈھال دیا گیا ہے تاکہ مقامی قاری اس کو سمجھ سکے۔ تاہم یہاں بھی از خود اشکال کی تدوین کی کوشش نہیں کی گئی ہے تاکہ کتاب کا ترجمہ اصل عربی کتاب کے قریب تر ہو۔

میری پوری کوشش رہی ہے کہ کتاب حتی الوسع بہتر شکل اور علم کے ساتھ قاری تک پہنچے۔ بظاہر کتاب سے اس کے اصل سن اشاعت یا تحریر کا اندازہ لگانا ممکن نہ ہے۔ یوں یہ ایک

قدیم کتاب ہے۔ جہاں تک اس کے مصنف کا تعلق ہے تو کتاب کے سرورق پر تحریر عبارت سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ الشیخ محمد الزناتی الفلکی کے علاوہ بعض دوسرے علماء فن بھی شریک تحریر تھے۔ یہ کون تھے یا ان کے نام کیا ہیں اس امر کی وضاحت کتاب سے نہیں ملتی۔

راٹھور پبلیشرز کے تحت عملیات رمل اور دیگر موضوعات پر کتب بھی بعد از ترجمہ شائع کی جائیں گی۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

ایڈیٹر راهنمائے عملیات

مکان نمبر ۲ گلی نمبر ۱ محمد نگر نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور پاکستان
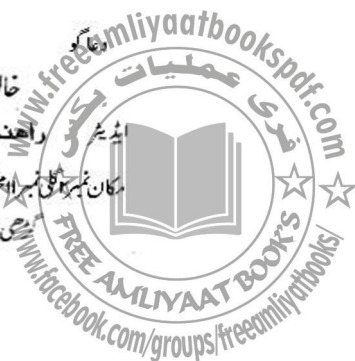
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے لیے تعریف ہے جو علیم ہے۔ اور درود و سلام ہمارے سید محمد ﷺ پر ہو جن کی طرف وحی آئی (وانک لعلی خلق عظیم) ان کی آل اور ان کے اصحاب پر ہو جن کو حق تعالیٰ نے اپنے سید ھے دین کے لیے چن لیا جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے لوگ علم اور عمل کے ساتھ جادو کا دعویٰ کرتے تھے تب اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھیجا اور وہ لوگ صنعت شریفہ کا علم طلب کرتے تھے پس اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی نازل کی کہ وہ چھ دوائیں لیں اور ان سے سونے اور چاندی کے بنانے کا عمل کریں تا کہ انکی تدبیر اور جو کچھ ان کے ہاتھوں میں ہے اس کو باطل کر دیں پس ان کی خالہ کے بیٹے قارون نے حیلے کے ساتھ اسے سیکھا اور ان کا قصہ مشہور ہے اسکا قرآن پاک میں بعض مفسرین نے ذکر کیا ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس قوم کے لیے بھیجا گیا وہ حکمت جانتے تھے وہ جذام ابرص (برص والا) اور اکمہ (پیدائشی اندھا) کا علاج کرتے تھے پس جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ مردوں کو زندہ کرتے تھے پیدائشی اندھے اور برص والے کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے ساتھ ٹھیک کرتے تھے پس اُن لوگوں کی حکمت باطل کر دی گئی اور وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے زیادہ حکمت اور اس کے ساتھ عمل طلب کرنے کیلئے مطیع ہو گئے اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عربوں کے لیے بھیجا وہ عربی زبان کے ساتھ بات چیت کرتے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ والسلام ان کی طرف قرآن عظیم کے ساتھ آئے وہ عربی میں

بولتے تھے آپ نے ان کے ساتھ جو بات کی وہ افضل کلام تھا۔ پس جب انہوں نے قرآن پاک سنا اور انہیں اس کے احکام کا علم ہوا (اور بے شک وہ اشرف الکلام ہے) وہ اس کی طرف مطیع ہو گئے اور جو ارمیا علیہ السلام کی قوم کے لوگ تھے وہ علم نجوم پر ایک دوسرے کی مدد کرتے تھے اور اس کے ساتھ مشغول ہوتے تھے اور ان کے لیے کوئی شغل نہیں تھا مگر وہ علم نجوم میں نظر رکھتے تھے پس اللہ تعالیٰ نے ارمیا علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی تم اپنی قوم سے کہو کون افضل ہے جو آسمان 'نجوم' کواکب' چلنے والے فلک' شمس اور قمر کی طرف دیکھے وہ متحرک ہے اور اس میں حرکات ہیں اور وہ اس سے متعلق بغیر اصل کلام کے ساتھ بات کرتا ہے کئی دفعہ صحیح ہوتا ہے اور کئی دفعہ خطا ہو جاتی ہے یا جو زمین کی طرف دیکھتا ہے اور یہ جامد ساکنہ غیر متحرکہ ہے مٹی میں لائن کھینچتا ہے اور تمہیں ان چیزوں کے بارے میں خبر دیتا ہے۔ جو اس کے اول سے آخر تک اس سال میں ہے اور جو چیز اس کی بارشوں نباتات اجناس اس کے بھاؤ اس کے سستے اور مہنگے ہونے سے ہے اور جو تمہارے دشمن تمہارے شہروں میں چلتے ہیں تمہیں نصرت اور شکست کے بارے میں خبر دیتے ہیں اور تمہیں زندگی' موت' عمروں کے لمبے اور چھوٹے ہونے کے بارے میں خبر دیتے ہیں اور یہ کہ حاملہ مذکر اور مونث میں سے کیا جنے گی۔ تو انہوں نے کہا بلکہ جو زمین میں دیکھتا ہے افضل ہے اگر تم علیم اور فاضل ہو یا نبی مرسل اور تم اس پر قادر ہو کہ جو کچھ تم بولو اس کو اپنی دلیل کے ساتھ ظاہر کرو اور جو کچھ تم نے بولا اس کے ساتھ عمل کرو۔ اگر تم نے یہ کر دیا تو ہم آپ کی اتباع کریں گے اور آپ کی نبوت کے ساتھ ایمان لائیں گے۔ پس ارمیا علیہ السلام نے کہا اے رب تو سب سے زیادہ جاننے والا ہے جو کچھ انہوں نے کہا۔ مجھے وہ تعلیم دو جس کے ساتھ میں ان کے علم کو باطل کر دوں۔

اشکال کی کیفیت و معرفت

پس اللہ تعالیٰ نے ارمیا علیہ السلام پر سولہ اشکال نازل کیں۔ ان کی گنتی چھیانوے

نقطے ہے اس کی نو شکلیں ہیں اور یہ اکٹھی ہیں اور چار شکلیں ہیں اور سات اور وہ احیان انکیس ، حمرہ اور بیاض ہیں - اور چھ اشکال چھ نقطے ہیں وہ قبض خارج ، قبض داخل ، نصرہ داخلہ نصرہ خارجہ عاقلہ اور اجتماع ہیں اور چار اشکال پانچ نقطے ہیں اور وہ جودلہ نقی الخد رایۃ الفرح اور عتبہ خارجہ ہیں - اور ایک شکل چار نقطے ہیں اور وہ طریق ہے اور ان میں سب سے زیادہ قوی آٹھواں ہے اس کے بعد ساتویں قوت میں ہے اس کے بعد چھٹی قوت میں ہے اس کے بعد پانچویں قوت میں ہے اور اس کے بعد چوتھی قوت میں ہے (اور تمہیں علم ہو) بے شک ان کے نقطوں کے عدد میں حکمت ہے اور یہ چھیانوے نقطے ہیں - جیسے ہم نے ذکر کیا ہے یہ اس طرح ہے کہ بروج کی تعداد بارہ ہے اور منازل کی تعداد اٹھائیس ہے اور جنس پانچ ہیں اور وہ زحل مشتری مریخ ''زہرہ اور عطارد ہیں اور شمس و قمر کے دو ستارے اور باقیہ ستارے انچاس (۴۹) ہیں پس بروج منازل جنس نیران اور باقیہ کواکب چھیانوے (۹۶) نقطے بصورت ہو گئے اور یہ وہ ہیں جن کی طرف حضرت ارمیا علیہ السلام کی قوم کے لوگ دیکھتے تھے - اور رمل کے نقطوں میں سے ہر نقطہ بروج کواکب اور منازل کی صورتوں میں سے ایک صورت کے نظام پر کھڑا ہوتا ہے پھر ارمیا علیہ السلام نے ان اشکال کو ان کی تدبیر میں صورت دی اور ہر شکل کے نیچے لکھا جو جہات (اطراف) جواہر عناصر نباتات حیوان اعداد اور طبائع نے اس کے ساتھ مخصوص ہے اور مخلوقات میں ہر شے کے ساتھ مخصوص نسبت ہیں وہ ان کی طرف آئے آپ نے ان سے کہا مجھ سے پوچھو جو تم چاہتے ہو - بے شک میں منی سے اس کے ساتھ تمہیں خبر دوں گا - انہوں نے (ارمیا علیہ السلام) سے پوچھا جو کچھ اس سال میں اول سے آخر تک ہوگا اور ان تمام کے بارے میں جو زراعت' ہواؤں' حرکت' سکون' بارشوں اور نرخوں کے بارے میں ہوگا - انہوں نے ان کو دن بدن ساعت بساعت آگاہ کر دیا اور جو کچھ انہوں نے ان سے کہا تو انہوں نے اپنے چہروں کے ساتھ ان کی طرف میلان کیا اور انہوں نے ارمیا علیہ السلام کی تصدیق کی اور انہیں نبی مان لیا اور جس طریقے پر وہ پہلے تھے اسے انہوں نے باطل کر دیا - اس لیے نبی کریم ﷺ کا

قول ہے ”میرے بھائی ارمیا علیہ السلام مٹی میں خط (لکیر) کھینچتے تھے پس جس نے ان کے خط کی موافقت کی وہ ٹھیک ہوا۔

علم رمل کی معرفت

تمہیں علم ہو (اور اللہ تعالیٰ تمہیں توفیق دے) کہ رمل کا علم دقیق اور شریف علم ہے اور اس میں بدائع عظیمہ اور اسرار کریمہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا (یا علم کی طرف سے تحریک اگر تم سچے ہو) پس تفسیر میں آیا ہے کہ مٹی میں خط کا علم ہے۔ جس نے اس میں غلطی کی اس نے اپنی ذات میں غلطی کی اور اس میں دفینوں اور خزانوں کو ظاہر کرتا ہے اور وہ اس شخص کے لیے خفی اسرار سے ضرب ہے۔ جس نے اس کی تحقیق کی اور اس میں باریکی سے نظر کی اور وہ افلاک کے علوم سے بھی متعلق ہے اور اس سے ہر شکل اپنی ذات کے ساتھ منفرد ہے وہ سات چلنے والے ستاروں میں سے ایک ستارے کے ساتھ ہوتا ہے اور جیسے بروج ہیں جن سے وہ منقلب ثابت اور مجسد ہے اور اسی طرح رمل کی اشکال ہیں۔ جو دو صورتوں کے ساتھ منقلب ہیں اور ان میں سے وہ جو خارج اور داخل ہے اور خفیف ثقیل، خوش بخت، نحس اور ممتزج ہے اور ان میں سے جو میٹھا اور کڑوا ہے۔ موٹے اور خون والے ہیں تیز اور اچھی خوشبو والے ہیں اور اس میں مختلف فنون ہیں۔ پس جب تم اس کی یا اس میں سے کسی چیز کی معرفت کا ارادہ کرو تو تم پر لازم ہے اولاً (سب سے پہلے) کہ تم اس علم کی بنیادی باتوں کو جا نو مثال کے طور پر یہ کہ تم اشکال اور ان میں سے اسماء، حروف، ان کی صورتوں ان کے گھر اور طبائع کو پہچانو۔ زمانے کے موسم چار ہیں اور یہ ربیع، خریف، گرمی اور سردی ہیں جو پنچ معدنیات، نباتات، حیوانوں کی اقسام ہیں ان کو جانیں۔ جب تم ان تمام کی صحیح معرفت کو جان لو تو یہ بات اس لائق ہے کہ تم جانو کہ رمل کا

آغاز اور بعض میں سے بعض اشکال کا اخراج کیسے ہوا۔

پس وہ اس علم کے اسباق کی پہلی بات ہے۔ یہ بات اس لائق ہے کہ تم تولید اس کے لوازمات زرخیزیوں کے دنوں کے بارے میں جانو یہاں تک کہ تم خوش ہو کر لوٹو۔ (پس پہلا یہ ہے) کہ چار اشکال رمل ضرب دے اور ہر شکل کے چار خطوط ہوں اور ہر خط سات سے زیادہ ہو یہ اس کے بعد ہے کہ اس کی حاجت کی نیت کرے۔ پھر رمل پر سورت فاتحہ' آیت الکرسی' معوذتین' اذا زلزلت الارض سورت نصر اور اللہ کا قول (واللہ مخرج ما کنتم تکتمون) پڑھے۔ پھر رمل اپنے آگے پھیلائے' اس کا نام رکھے اور کہے یا علی یا عظیم یا علیم جو کچھ میں نے اپنی ذات میں چھپایا تھا اسے میرے لیے ظاہر کرو۔ پھر اسے ضرب کے بعد ایک طرف جوڑا جوڑا پھینکو اور اگر خط کے آخر میں ایک زوج باقی رہ جائے تو اسے لازم کرو اور اگر ایک حرف باقی بچے تو اس کی حفاظت کرو۔ یہاں تک کہ تم اصل صورت پر چار خطوط سے چار اشکال قائم کرو۔

- - - - - -　　--　　- - - - - - -　　-

- - - - - - -　　--　　- - - - - -　　-

- - - - - - - -　　--　　- - - - - -　　--

- - - - - - -　　--　　- - - - - -　　-

- - - - - - -　　--　　- - - - - -　　-

- - - - - - -　　--　　- - - - - - -　　--

- - - - - - -　　--　　- - - - - - -　　-

- - - - - - -　　--　　- - - - - - -　　--
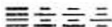
پس ہمارے لئے یہ چار شکلیں ظاہر ہو گئیں اور وہ جو ولہ قبضان خارجان اور جماعت ہیں۔

پھر تم ان کی آگ سے ایک شکل ان کی ہوا سے ان کے پانی اور ان کی مٹی سے ایک ایک شکل نکالو۔ پس اسی مثال پر آٹھ شکلیں ہو جائیں گی۔

پس تم پہلی چاروں سے نکالو اور وہ دونوں شکلوں کی امہات ہیں اور دوسری چاروں سے دو شکلیں پس بارہ شکلیں ہو جائیں گی۔ پھر دو آخری چاروں سے دو شکلیں نکالے اور دو شکلوں سے ایک شکل اور پندرھویں سے پہلی شکل۔ پس اس صفت پر سولہ شکلیں ہو جائیں گی۔
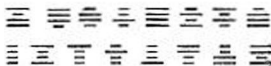
حیاء اور کمائی بھائی اور والد بیٹے اور بیماری ملازم اور صاحب قبر جانے

والا' ملک' امید اور اس کی ضد' سوال' مسئول اور معاملے کی عاقبت۔

اشکال کی صورتوں اور ان کے گھروں کے بارے میں

پہلا گھر وہ جو دلہ ہے اور بیت النفس ہے اور حیات ثانی کی وتد ہے۔ الحیان مال اور کمانے والے کا گھر ہے' تیسرا عتبہ داخلہ ہے اور یہ اخوت' بہنوں' نقل اور حرکات کا گھر ہے اور چوتھا بیاض ہے۔ آباء' ماؤں' ملک جائیدادوں اور مکاتیب کا گھر ہے اور پانچواں گھر نقی خد، وہ خوشی اور اولاد کا گھر ہے۔ خطوط اور لباس' تحفے' مالیہ اور ڈاک اور بھیجا ہوا سامان تحفے اور جو غائب خبروں سے نفس پر وارد ہوتا ہے۔ چھٹا عتبہ خارجہ امراض اور بد بختیوں کا گھر' اور وسواس' رقیق' چھوٹے جانور بھاگ جانے والے اور نرمی اور اسماعیل کے راز کا شغل۔ ساتواں حمرۃ ہے اور وہ تنگیوں' غرض اور شادی کرنا انسانی مقاصد اور شراکت کا گھر ہے۔ آٹھواں انکیس ہے خوف' موت' ضائع کرنا' عدم اور وعدے کا گھر ہے۔ نواں نصرۃ خارجہ ہے وہ سفر حج صالح زندگی کے سانسوں کا گھر ہے۔ دسواں عقلہ ہے وہ عزت' سلطان ملاپ اور مودت کا گھر ہے۔ گیارہواں اجتماع ہے وہ امید اور خواہشوں سعادت کے تیز تجارتوں اور فوائد کا گھر ہے۔ بارہواں نصرہ داخلہ ہے وہ دشمنوں' اضداد' قہر اور اللہ تعالیٰ کے غضب کا گھر ہے اور شکیہ' خدام بڑے جانوروں اور قید خانوں کا گھر ہے۔ تیرہواں طریق ہے وہ سائل کے راز سر اکبر کے شغل کا گھر ہے۔ چودہواں قبض خارج ہے وہ مسئول عنہ کے راز کا گھر ہے۔ پندرہواں جماعت ہے وہ بڑی خوشی رمل کے میزان اور عاقبت کا گھر ہے۔ سولہواں قبض داخل ہے اور اس میں رمل کی شاخیں ہیں۔ (اشکال پوری ہو گئیں)

حروف کی تسکین

اشکال پر ہر شکل اور اس کے حروف

اشکال کے حروف ہیں

ا ب ج د ھ و

ف ص ق ر ش ت

ز ح ط ی ک ل

ث خ ض ظ غ

م ن س ع

اشکال کے مزاج

(پورے اور مکمل ہونے پر اللہ کا ہر حال پر شکر ہے) اور وہ یہ ہیں۔

زحل	سواد	شری	مشتری	مریخہ	حمرہ	من	شمسہ
ب	ن	ا	ز	ط	ج	ک	ھ
ٹھنڈا	خشک	گر	تر	گرم	خشک	گرم	خشک

قترحرت	العطارد	اقماربارد	راس ذنبہ
ی د	س م	ع و	ل ح
ٹھنڈا خشک	ممتزج	ٹھنڈا تر	ٹھنڈا تر

(تم جانو) اے میرے بھائی اللہ تم پر رحم کرے بے شک اس فن والوں نے اسے کثیر تسکینوں پر مرتب کیا اور ہم اس تسکین پر اختصار کرتے ہیں جو محمد بن عثمان الزناتی کی طرف منسوب ہے اور وہ یہ ہے (ط ا ز د ی ح ب ھ ل ن س ا و ع ل م ک پ) جب تم ارادہ کرو کہ تم ضامر (کمزور دبلا) کا حال جانو اور جو اس کے لئے پورا ہوا اور اس کے امر کا انجام۔ پس تم طالع

شکل کی طرف مضروب (جس کو ضرب دی جائے) تخت کے پہلے حصے میں دیکھو اور اسے سائل کے لئے بناؤ اور جو اس کے اصلی گھر میں نازل ہوا ہے تم اسے دیکھو۔ اور جو دائرہ سے سائل کی طرف پیدا اور منسوب ہوا ہے اور طالع کی طرف دیکھو کہ کہاں سے قائم ہوا۔ اپنے گھر سے اور گھروں میں سے کس میں نازل ہوا اگر خیر ہے تو اچھا ہے اور اگر سخت اور ناخوش ہے تو شر ہے پھر تم دائرے سے ساتویں شکل کی طرف دیکھو اور تم نے اسے مطلوب کا نام دیا۔ اس کے ساتھ جیسے تم نے پہلے کیا تھا۔ اسی طرح کرو اور اس پر بات کرو جس طرح تم اسے پاتے ہو (پس جب تم نے جانا) دونوں کا حال اور تم نے ارادہ کیا کہ تمہیں علم ہو کہ ان کے درمیان اتصال حاصل ہوگا یا نہیں۔ تم مفرد رمل کے نقطہ اول سے پندرہویں تک لو۔ ان کو اکٹھا کرو اور ان سے نونو

گراؤ- جب نو زیادہ ہو جائیں یا اس کے بغیر پس انہیں اول سے گھروں پر ڈالو- پس جس گھر میں عدد نافذ ہو جائے تو تم وہ شکل دیکھو جو اس گھر میں ہے اور اسے بزدخ قاعدہ پر گراؤ- جو دو کے ساتھ آگ ہے سات کے ساتھ ہوا' چار کے ساتھ پانی اور آٹھ کے ساتھ مٹی ہے اور نو نو گراؤ اور گھروں کی طرف تم انہیں چلاؤ- یہاں تک کہ گھروں میں سے ایک گھر میں شکل ثابت ہو جائے- پس تم اس شکل کی نظر اس کے نقطے اور اتصال وانفصال کو لو- اگر تم اس کے لئے تخت میں دیکھو تو کہو کہ وہ اپنے مطلوب کو اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے یا اس کا منتظر ہے اگر نہیں ہے تو پھر اتصال ہے اور اگر تم نطق (بولنا) پاؤ تو کہو کہ مطلوب تم سے کلام کرے گا یا اس سے خبر یا مکتوب آئے گا اور اگر تم اس کے لئے اتصال پاؤ تو تم کہو کہ مطلوب کے ساتھ مل جائے گا- وہ اسے دیکھے گا اس کے ساتھ کلام کرے گا اور اس کی طرف دوڑے گا- اگر اس تخت میں چاروں عناصر موجود ہیں- پس جب ان چاروں میں سے کوئی چیز نہ ہو تو اس کے ساتھ فیصلہ کرو اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے-

نظر' نطق' اتصال' اور انفصال معرفت

پس ہر شکل جس کے دیکھنے کا تم ارادہ کرو الحیان کے ساتھ اسے ضرب دو اس کی نظر ظاہر ہو جائے گی اور ہر شکل جس کے نطق کا تم ارادہ کرو- حمرہ کے ساتھ اسے ضرب دو- اس کا نقطہ ظاہر ہو جائے گا اور ہر شکل جس کے اتصال کا تم ارادہ کرو بیاض کے ساتھ اسے ضرب دو' اتصال ظاہر ہو جائے گا اور ہر شکل جسے تم نے انکیس کے ساتھ ضرب دی- اس کا انفصال ظاہر ہو جائے گا- بے شک حیان نظر کا باپ اور حمرہ نطق کی ماں' بیاض اتصالات کا باپ ہے اور انکیس ابوالانفصالات ہے اور اللہ ہی سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

دوسرا مسئلہ

جب تم نظر، نطق، اتصال اور انفصال کا ارادہ کرو تو مفتوح کو بند کرو اور مسدود کو کھولو۔ تمہارے لئے مطلوب ظاہر ہو جائے گا اور اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

مسئلہ پس اگر کہا جائے کہ تم نے آگ شکل کے سر اور بعد میں ہوا میں کیوں کی اس کے بعد پانی اور اس کے بعد مشروب (تو جواب یہ ہے) کہ آگ ہوا سے ہلکی ہے ہوا پانی سے ہلکی ہے اور پانی مٹی سے ہلکا ہے۔

مسئلہ پس اگر کہنے والا یہ کہے کہ تم نے آگ شکل کے سر میں کیوں کی اور اس کے لئے نظر کی (جواب یہ ہے) کہ شکل چار طبائع سے مرکب ہے جس طرح انسان چار طبائع سے مرکب ہے۔ اس نے اپنے سر میں نظر کی اور نظر کی حد کو آگ کی طرح کیا۔ پس اگر کہنے والا یہ کہے کہ ہوا کو اس طرح کیوں کیا کہ بولے اور وہ آگ کے نیچے ہے تو تم کہو کہ بے شک ہوا وہی نطق ہے اور وہ منہ سے ظاہر ہے اور اسی طرح پانی کو ہوا کے نیچے کیا گیا ہے اور اتصال کیا گیا۔ کیونکہ وہ وجود کا عنصر ہے اور مٹی عدم کا عنصر ہے اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

سولہ گھروں کی تعریف کے بارے میں

پہلا گھر نفس، روح، جسد، حیات اور نطق کا گھر ہے اور امور کی ابتداء ناری منقلب شرقی نہاری مذکر ہے۔ اس کے لئے انسان کے جسم سے سر ہے۔ اور باب کے ٹھہرنے سے حمل برج ہے اور حروف ہیں (ط ذ) اس کا کوکب مریخ اور اس کا ملک دوم ہے۔ اس کا مہینہ ربیع الثانی ہے اس کی مدت اس کے شغل کے ایام ہیں۔ پس اس کا دن منگل ہو گیا۔ (دوسرا) مال خرید و

فروخت اور لین دین کا گھر ہے اور آدمی کی تصریف اس کی حاجت میں ہے اور وہ غنیمت' معاشوں' اکتساب' خزانوں' دفن کی ہوئی چیزوں کا گھر ہے اور خالو خالہ کی اولاد اور جو ماں سے مطلق ہیں ان کا گھر ہے اور اس میں قمر کا شرف ہے۔ (تیسرا) بھائیوں' بہنوں' دامادوں' خبروں کے رکھنے والوں نقل و حرکت کرنے والوں اور قریب سفر کا گھر ہے اور حرکت قریبہ طالع سے ساقط ہے اور وہ تاریک ہے لیکن وہ محمود ہے اور اس کا رنگ سفید ہے اور اس میں ذنب کا شرف ہے۔ (چوتھا) آباء' ماؤوں' ملک' زرخیزیوں اور تمام امور میں نتائج کا گھر ہے اور وہ ضائع گھر ہے اور وہ جگہ ہے جس کے بارے میں انسان نے پوچھا کیونکہ وہ زمین کی بیخ ہے اور دہ قفل' مخفی امراض اولاد کی ذات پات' مال کے جوڑوں' ذخائر غاروں' دفن کی ہوئی چیزوں' فصل اور زراعات اور تاریک جگہ کا گھر ہے اور اس میں مشتری کا شرف ہے۔ (پانچواں) فرحتوں' اولاد' تحفوں' لباسوں' رسائل' اخبار' گردنوں اور لشکروں کا گھر ہے وہ دائیں آنکھ کا گھر ہے اور حاجت کا گھر ہے اس میں ستارے کے لئے شرف نہیں ہے اور حمل والی عورتوں اور بارشوں کا گھر ہے اور جو کچھ موت کے بعد مدح اور ذم ہوگی (چھٹا) امراض' پریشانی' طلاق' وحشت' جاسوسوں' قاضی کے قید خانے والی تہمت' جھوٹ' جانوروں نوکروں اور چھوٹے ممالک کا گھر ہے اور اولاد کے بھائی ماں سے ہیں (ساتواں) عورتوں' مصالحات' انسانی مقاصد' وقت کے سلطان اور آوازوں میں سے چھپی ہوئی کا گھر ہے اور عمر کے درمیان کا حکم اور اس کے اجداد ماں سے ہیں۔ اور وہ ضد اعظم' مقصود شہر کے ذکر اور قتال کرنے والوں کا گھر ہے۔ (آٹھواں) موت' خوف' عدم' وراثتوں مطلوبہ قرضوں' سرکاری قید خانوں اور شادی کے ذریعے رشتہ داروں کا گھر ہے۔ اخوت کی وجہ سے اور عمر کے آخری سال اور ہلاکتوں' خون' قتل' پھانسی' مصروفیت اور حمام کے کھانوں کا گھر ہے اور برہنہ ہونے والے اور طالع کے لئے غیر ناظر کا گھر ہے۔ (نواں) سفروں' حرکات' علم' عبادت' فسخ' زیارات اور غیب کے خوابوں کا گھر ہے اور جو کچھ انسان کے لئے واقع ہوتا ہے اور اس کی بیوی کے بدبخت بھائی اور اس کے باپ کا

غلام اور خالہ زاد بھائی کا گھر ہے اور وہ طالع سے ساقط ہے۔ (دسواں) عزت، سلطان، رفعت، مکان، ولایات، نوکروں، صنائع، حیا اور ذکر کا گھر ہے آخرت کے امور اور تعلق اور جو کچھ لوگوں کے درمیان ہوتا ہے اور وہ غیر سے عورت کی اولاد کا گھر ہے اور معاش کا پھیرنا اور ہر شے میں تمکن اور قوت کا گھر ہے۔ جس کے بارے میں اس سے پوچھا۔ (گیارھواں) خواہش اور امید کا گھر ہے اور سلطنت کے مال، بھائیوں اور دوستوں کا گھر ہے اور وہ بعیدہ حرکت اور مقصود شہر کی صفت کا گھر ہے وہ ملاپ، رہن سہن اور دوستوں کا گھر ہے۔ غیب کا قرعہ وزارت اور مدد گاروں کا گھر ہے۔ طالع کے لئے دیکھنے والا محبت کی نظر تمام نیکی کی طرف سے ہدایت دیا ہوا ہے۔ (بارھواں) دشمنوں، اضداد، مخالفوں، حسد کرنے والوں، مکر کرنے والوں، بدبختی، غموں، دور سفروں، قید خانوں، ردی شے اور حال کے فساد کا گھر ہے اور وہ غلام ہمسائیگی، بڑے جانوروں اور بادشاہ کے قید خانے کا گھر ہے اور دفین اعظم کا گھر ہے اور وہ تاریک وتد سے ساقط اور غیر محمود ہے یا نرم خرید وفروخت یا جانور میں یا اس میں سعید شکل ہوگی جو دو سعید شکلوں سے پیدا ہوئی ہے۔ (تیرھواں) نفس کے راز اور پینے والے کا گھر ہے اور وہ اول کو تقویت دیتا ہے اور وہ اس پر دلالت کرتا ہے۔ جس پر اس کے پہلے ستارے قمر نے دلیل دی کہ جو نار کی منقلب شرقی نہاری مذکر ہے اور اس کا رنگ سبز ہے۔ (چودھواں) منع تجاویل اور مسئول عنہ کا گھر ہے اور وہ چوتھے کو

طاقت دیتا ہے۔ جو ثابت غربی لیلی اور مونث ہے وہ اس بات پر دلالت کرتا ہے جس پر چوتھے نے دلیل دی۔ (پندرہواں) قاضی میزان پیائش اور زراعت کا گھر ہے اور وہ ساتویں کو تقویت دیتا ہے اس کا حرف م ہے۔ اس کا کوکب عطارد ہے۔ (سولہواں) فروغ ہزیمت اور شہر سے نکلنے کا گھر ہے اور وہ دسویں کو طاقت دیتا ہے۔ اس کا برج اسد ہے اس کے حروف ہیں (س ظ) اس کا کوکب شمس ہے اور وہ اس بات پر دلالت کرتا ہے جس پر دسویں نے دلیل دی۔

سولہ اشکال کے حروف کی معرفت

جو دلہ جس کے لئے حروف ہیں (ط ذ) اس کے لئے (حیان) کے لیے (اف) رایۃ الفرح اس کے حروف ہیں۔ (ز ش) بیاض کے لیے حروف ہیں۔ (ور) نقی خد اس کے حروف ہیں۔ (ی ض) عتبہ خارجہ کے حروف ہیں (ح خ) حمرۃ کے حروف (ج ق) انکیس کے (ب ص) نصرہ خارجہ کے (ہ ج) عقلہ کے (ن) اجتماع (س) داخلہ نصرہ کے حروف۔ (د ت) طریق حروف (ع) قبض خارجہ (ل غ) جماعت کا حرف (م) قبض داخل کے حروف (ک ظ) ہیں اور اللہ ہی سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

بارہ بروج کی معرفت

ان میں سے اول حمل ہے۔ ثور جوزا سرطان اسد سنبلہ میزان عقرب قوس جدی دلو حوت ہیں۔

بروج سے سولہ اشکال کی معرفت

اس کی معرفت میں جوان بروج سے سولہ اشکال ہیں۔ پس جودلہ اس کے لیئے برج حمل ہے۔ حیان کا برج قوس ہے۔ رایۃ فرح کا برج حوت ہے۔ بیاض کا برج سرطان ہے۔ نقی الخد کا برج ثور ہے۔ عتبہ خارجہ کا برج قوس ہے۔ حمرہ کا برج عقرب ہے۔ انکیس کا برج جدی ہے۔ نصرہ خارجہ اور قبض داخل ان دونوں کا برج اسد ہے۔ عقلہ کا برج دلو ہے۔ اجتماع کا برج جوزا ہے۔

نصرہ داخلہ کا برج میزان ہے۔ الطریق کا برج سرطان ہے۔ القبض الخارج کا برج عقرب ہے۔ جماعت کا برج سنبلہ ہے اور اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

اشکال کے کواکب

جوسولہ اشکال کے لئے کواکب سے سات ستارے ہیں اور وہ زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد اور قمر ہیں۔

تمہیں علم ہو بے شک جودلہ اور حمرۃ مریخ اور حیان کے لئے ہیں اور رایۃ فرح مشتری کے لئے ہے۔ بیاض اور طریق قمر کے لئے۔ نقی خد اور نصرہ داخلہ زہرہ کے لئے انکیس اور عقلہ زحل کے لئے ہیں۔ اجتماع اور جماعت عطارد کے لئے اور نصرہ خارجہ اور قبض داخل شمس کے لئے ہیں عتبہ خارجہ راس کے لئے اور قبض خارج ذنب کے لئے ہے اور اللہ سب سے زیادہ

جاننے والا ہے۔

اشکال کے لیے چاروں جہات

جو کچھ اشکال کے لئے چاروں اطراف سے ہے اس کی معرفت۔ جودلہ الا حیان نصرۃ خارجہ اور جماعت۔ یہ چاروں شرقیہ ہیں حمرہ رایۃ الفرح قبض داخل اور اجتماع اور یہ چاروں غربیہ ہیں۔ انکیس نقی الخد نصرہ داخلہ اور عقلہ۔ یہ چاروں جنوبی ہیں۔ بیاض عتبہ خارجہ قبض خارج اور طریق یہ چاروں شمالی ہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

اشکال کی صفت

وہ آتشی بادی آبی اور خاکی ہیں۔ الحیان نصرہ خارجہ جودلہ اور جماعت یہ چاروں آتشی ہیں۔ حمرہ رایۃ الفرح قبض داخل اور اجتماع یہ چاروں بادی ہیں۔ بیاض عتبہ خارجہ قبض خارج اور طریق یہ چاروں آبی ہیں انکیس النقی الخد عقلہ نصرہ داخلہ یہ چاروں خاکی ہیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ ٹھیک کے ساتھ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

حروف اور اشکال کی تعریف

وہ سولہ ہیں پہلی جودلہ ہے وہ نفس، روح، جسد، حیات، نطق اور بتداء کا گھر ہے۔ ناری منقلب شرقی نہاری مذکر ہے اس کا برج حمل ہے۔ اس کے حروف ہیں (ط ذ) اس کا ستارہ مریخ، اس کی اقلیم الانج ہے۔ اس کا مہینہ جمادی الاول ہے۔

اس کی مدت ایام ہیں اس کا پیشہ دھوبی کا ہے۔ اس کا دن منگل اس کی رات ہفتے کی رات ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہے۔ اس کی شکل طویل ہے۔ اس کا کھانا سیب ہے۔ (دوسرا) لحیان اور وہ معاش کمانے کی جگہ، ضائع، صنائع اور ہمسایوں کا گھر ہے۔ ہوائی ثابت غربی ہے اس کے لئے رقبہ ہے اور مسکن سے دہلیز ہے اس کا برج قوس اور اس کا حرف ہے (ف) اس کا ستارہ مشتری ہے اس کا ملک حجاز ہے۔ اس کا مہینہ رمضان ہے اس کی مدت ایام ہیں۔ اس کا کام بطور قاضی ہے اس کا دن جمعرات ہے اس کی رات سوموار کی ہے۔ اس کا رنگ سفید ہے۔ اس کی شکل مربع اور اس کا کھانا کڑوا ہے اور اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ (تیسرا) رایۃ الفرح بھائیوں، بہنوں، حرکت، شادی کے ساتھ رشتوں اور دن کی نیند کا گھر ہے۔ مائی، دو جسموں والا جنوبی نہاری مذکر ہے۔ اس کے لئے کتفان (دو کندھے) ہیں اور اس کا وسط ہے اس کا برج حوت ہے۔ اس کے حرف (ز ث) اسکا کوکب مشتری ہے۔ اس کا ملک غرب ہے، اس کا مہینہ ربیع الاول ہے، اس کی مدت ایام ہیں، اس کا شغل بطور تاجر ہے۔ اس کا دن جمعرات ہے، اس کی رات سوموار کی ہے، اس کا رنگ سفید ہے۔ اس کی شکل (گول) ہے اس کا کھانا کھٹا ہے۔ (چوتھا) بیاض ہے اور وہ آباء، نتائج، املاک، نباتات و دوادوں اور دفین کا گھر ہے۔ وہ ترابی منقلب شمالی لیلی مونث ہے جسم اس کے لئے صدر ہے اور ابیض البیت اس کا برج سرطان ہے۔ اس کے حرف (د ر) اس کا ملک چین ہے، اس کا مہینہ محرم الحرام ہے اس کی مدت ایام ہیں۔ اس کی شکل بطور صدقات وصول کرنے والے کی ہے اور اس کی رات جمعہ کی ہے۔ اس کا رنگ

سفید اس کی شکل گول اور اس کا کھانا نمکین ہے۔ (پانچواں) نقی الخد اور وہ خوشیوں اولاد دلباسوں تحفوں اور خبروں کا گھر ہے۔ ناری شرقی نہاری مذکر ہے اس کے لئے دل ہے اور مسکن بطور خزانہ ہے۔ اس کا برج میزان ہے اس کے حروف ہیں (ی ض) اس کا کوکب زہرہ ہے اس کا ملک روم ہے اس کا مہینہ ربیع الثانی ہے۔ اس کی مدت ایام ہیں اس کا شغل گانے والا ہے اس کا دن جمعہ ہے۔ اس کی رات منگل کی رات ہے اس کا رنگ سفید ہے اس کی شکل مربع ہے اس کا کھانا میٹھا ہے۔

(چھٹا) عتبہ خارجہ اور یہ امراض' اوھام (وہم کی جمع) غلام اور چھوٹے جانوروں کا گھر ہے وہ ہوائی ذوجسدین غربی لیلی مونث ہے اس کے لئے بطن ہے اور مسکن سے درج ہے اس کا برج قوس ہے اس کے حروف ہیں (خ) اس کا کوکب ذنب ہے اس کا ملک تباہی ہے اس کا مہینہ رجب ہے اس کی مدت ہفتے ہیں۔ اس کا شغل بطور خاکروب کے ہے۔ اس کا دن جمعرات ہے اس کی رات سوموار ہے۔ اس کا رنگ زرد ہے اس کی شکل طویل ہے' اس کا کھانا کڑوا ہے۔ (ساتواں) حمرہ اور وہ غائب زوجہ' شریک' دشمنوں اور مدعی کا گھر ہے وہ مائی منقلب جنوبی نہاری مذکر ہے۔ اس کے لئے جگر اور فرج ہے اور مسکن سے کھانا پکانے کی جگہ ہے۔ اس کا برج عقرب ہے اس کے حروف (ح ق) ہیں اس کا کوکب مریخ ہے اس کا ملک فرنگ ہے اس کا مہینہ شوال ہے اس کی مدت ہفتے ہیں اس کا شغل بطور لوہار ہے۔ اس کا دن منگل اور اس کی رات ہفتے کی رات ہے اس کا رنگ سرخ اور اس کا کھانا میٹھا ہے۔ اس کی شکل طویل ہے۔

(آٹھواں) انکیس اور وہ موت' خوف' میراث' قید خانہ اور خزانوں کا گھر ہے۔ وہ ترابی ثابت شمالی لیلی اور مونث ہے۔ اس کے لئے انسان کے جسم سے رانیں ہیں اور مسکن سے خلوت گاہ ہے' اس کا برج جدی ہے اس کے حروف ہیں (ب ص) اس کا کوکب زحل ہے۔ اس کا ملک ہند ہے اس کا مہینہ رجب ہے اس کی مدت ہفتے ہیں' اس کا شغل بطور موچی ہے اس کا دن

ہفتہ ہے اس کی رات بدھ کی ہے۔اس کا رنگ کالا ہے اس کی شکل مدور (گول) ہے اس کا کھانا کھٹا ہے۔(نواں) نصرہ خارجہ ہے اور یہ سفر' رات کے وقت نیند' تفاسیر' حکمت اور تعبیر کا گھر ہے۔وہ ناری ذو جسدین شرقی نہاری مذکر ہے اس کے لئے رکب ہے اور مسکن کے لحاظ سے خلوت گاہ کا گھر ہے۔اس کا برج اسد ہے اس کے حروف ہیں (ہ ش) ہے اس کا کوکب شمس ہے اس کا ملک ترک ہے اس کا مہینہ صفر ہے اس کی مدت مہینے ہیں۔اس کا شغل بطور سلطان ہے اس کا دن اتوار ہے اس کی رات جمعرات کی رات ہے اس کا رنگ زرد ہے اس کی شکل مربع ہے اس کا کھانا سخت ہے۔(دسواں) عقلہ ہے اور یہ سلطان' معاش' کمانے کی جگہ' مال اور دولت کا گھر ہے۔ہوائی منقلب غربی لیلی مؤنث ہے اس کے لئے پنڈلی ہے اور مسکن کے لحاظ سے سطح اور کوشک ہے۔اس کا برج دلو ہے اس کا حرف (ن) ہے اس کا ستارہ زحل ہے' اس کا ملک فرنگ ہے اس کا مہینہ شعبان ہے۔اس کی مدت مہینے ہیں اس کا شغل بطور کان کن ہے۔اس کا دن ہفتہ ہے اس کی رات بدھ کی رات ہے اس کا رنگ سیاہ ہے۔اس کی شکل مدور (گول) ہے' اس کا کھانا کٹھا ہے۔(گیارہواں) اجتماع اور وہ صدیق' خواہش' امید' تجارت اور رہن سہن کا گھر ہے۔وہ مائی ثابت جنوبی نہاری مذکر ہے۔اس کے لئے قدم ہے اور خیمہ اس کا مسکن ہے' اس کا برج جوزا ہے' اس کا حرف (س) ہے اس کا کوکب عطارد ہے۔اس کا ملک مصر ہے ۔اس کا مہینہ ذوالحجہ ہے اس کی مدت مہینے ہیں اس کا شغل حساب کرنا ہے۔اس کا دن بدھ اور اس کا رنگ زرد ہے اس کی رات اتوار کی رات ہے۔اس کی شکل گول اور مربع ہے۔اس کا کھانا میٹھا ہے۔

(بارہواں) نصرہ داخلہ دشمن' بدبختی' حسد اور بڑے جانوروں کا گھر ہے۔وہ ترابی دو جسموں والا شامی لیلی مؤنث ہے۔اس کے لئے قدم کا باطن اور مسکن سے شاہ بلوط اور کوزا ہے۔اس کا برج ثور ہے اس کے حروف ہیں (وت) اس کا کوکب زہرہ ہے اس کا ملک روم ہے اس کا مہینہ ذی قعدہ ہے اس کی مدت مہینے ہیں۔اس کا شغل بطور گانے والے کے ہے۔اس کا

دن جمعہ ہے اس کی رات منگل کی رات ہے اور اس کا رنگ سفید ہے۔ اس کی شکل مدور (گول) ہے اس کا کھانا کھٹا ہے۔ (تیرھواں) طریق ہے نفس کے راز' مسائل اور خوشی کا گھر ہے اور وہ پہلے کو طاقت دیتا ہے۔ ناری منقلب' شرقی نہاری اور مذکر ہے وہ اس پر دلالت کرتا ہے جس پر پہلے نے دلالت کی۔ اس کا برج سرطان ہے۔ اس کا حرف ہے (ع) اس کا کوکب قمر ہے اس کا ملک سمندر ہے اس کا مہینہ ذوالحجہ ہے اس کی مدت سال ہیں اس کا شغل گدھے اور خچر ہانکنے والے کا ہے۔ اس کا دن سوموار ہے اس کی رات جمعہ کی رات ہے اس کا رنگ سبز ہے اس کی شکل طویل ہے اس کا کھانا نمکین ہے۔ (چودھواں) قبض خارج ہے اور وہ منع پردوں اور مسئول عنہ کا گھر ہے اور وہ چوتھے کو طاقت دیتا ہے۔ ہوائی ثابت غربی لیلی مونث ہے وہ اس بات پر دلیل دیتا ہے جس پر چوتھے نے دلالت کی اس کا برج جوزا ہے اس کے حروف ہیں (ل غ) اس کا کوکب راس ہے اس کا ملک پہاڑ ہیں اس کا مہینہ جمادی الاول ہے اس کی مدت سال ہیں اس کا شغل بطور خطاط کے ہے اس کا دن بدھ ہے اس کی رات اتوار کی رات ہے۔ ایک قول پر اس کا رنگ سرخ ہے اس کی شکل مثلث ہے اس کا کھانا نمکین ہے۔

(پندرھواں) جماعت ہے اور وہ قاضی' میزان' پیمائش' زراعت اور حاکم کا گھر ہے۔ اور وہ ساتویں کو طاقت دیتا ہے اس کا برج سنبلہ ہے۔ اس کا حرف (م) ہے اس کا ستارہ عطارد ہے اس کا ملک مصر ہے۔ اس کا مہینہ ربیع الاول ہے اس کی مدت سال ہیں اس کا شغل بطور زراعت کرنے والے کے ہے۔ اس کا دن بدھ ہے اور اس کا رنگ سبز ہے اس کی شکل مثلث ہے اس کا کھانا میٹھا ہے اس کی رات اتوار کی رات ہے۔

(سولھواں) قبض داخل ہے وہ فراختوں' شکست اور شہر سے نکلنے کا گھر ہے اور وہ دسویں کو طاقت دیتا ہے۔ ترابی منقلب شمالی لیلی مونث ہے وہ اس پر دلیل دیتا ہے جس پر دسویں نے دلالت کی۔ اس کا برج اسد ہے اس کے حروف ہیں (ک ظ) ہے اس کا کوکب شمس ہے اس کا

ملک ترک ہے اس کا مہینہ جمادی الثانی ہے۔ اس کی مدت سال ہیں اس کا شغل روپے کے لین دین کرنے والے کے ہے۔ اس کا دن اتوار ہے وہ زرد ہے اس کی شکل مربع ہے اس کی رات جمعرات کی رات ہے اس کا کھانا میٹھا ہے۔ یہ باب پورا ہو گیا۔

اشکال سے متعلق انسانی صورتیں

ان میں لوگوں کی صورتوں سے شکلیں دلالت کرتی ہیں (الحیان) لمبا آدمی جس کی داڑھی سرخ ہے یا سفید جس کا چہرہ گول ہے جسم بھرا ہوا ہے چوڑے سینے والا عالی اور اپنے قول میں سچا ہے۔ موٹی آنکھوں والا ظاہر میں خوبصورت (قبض داخل) لمبا آدمی سیاہ آنکھوں اور سیاہ بالوں والا گھنگھریالے بالوں والا لمبائی میں متوسط لوگوں میں نیک خوبصورت چہرے والا چھوٹے سر والا تنگ کندھے حیا اور عزت والا ہے (قبض خارج) طویل اصل کے لحاظ سے ردی اور کام کے لحاظ سے سخت بے دردی بے وقوفی کے ساتھ بولنے والا بہت چھوٹا مخالف متحد زرد رنگ والا اس کے چہرے پر نشان ہوگا (جماعت) طویل قد والا کاتب قاری نجوم کی طرف مائل طبیعت رکھنے والا اور شعر کی طرف بھی گندمی اور زرد رنگ والا موٹا (جودلہ) چھوٹا نیچی کی ہوئی آنکھوں والا اس کے لئے تھوڑی خوبصورتی ہوگی اور حسن۔ چھوٹے قدموں والا گول چہرے والا پیارے منہ والا (عقلہ) ہندی آدمی ہے یا اس کی اصل سے عبودیت ہے یا چھوٹے قد والا خادم ہے گول چہرے والا کھلے دانتوں والا بڑے سر والا اور چھوٹے بازوؤں والا ہے۔ مریض یا بیمار بدن کے لحاظ سے لمبا پھولا اور تھوڑے گوشت والا (انکیس) ہندی لمبا بڑی ناک اور وسیع آنکھوں والا یہودی یا اس کی اصل میں عیب ہوگا۔ (حمرۃ) طویل قامت کشادہ آنکھوں والا سرخ مناسب یا نیلی آنکھوں والا اور اس کے چہرے کے بائیں طرف زخم کا نشان ہوگا یا

بھنوؤں پر۔ بڑی آواز والا سفید طویل موٹا گول چہرے والا گانے کی طبع والا خوش رہنے والا سرخ وسفید رنگ والا چھوٹے بالوں والا ہوگا اور اکثر اس کی دلیل پاک دامن آزاد عورتوں پر ہوگی۔ (نصرہ خارجہ) وہ سلاطین بادشاہوں عزت ومرتبہ اور ناموس والوں پر دلالت کرتا ہے اور اس کا صاحب (رکھنے والا) والا لمبا بھرے جسم والا ہوگا۔ اچھی طبعیت وسیع آنکھوں گول چہرے اونچی ناک والا اور تیز آنکھوں والا ہوگا۔ (نصرہ داخلہ) طویل اچھی بنیاد والا سفید رنگ والا سیاہ آنکھوں والا اچھی طرح سے ملنے والا دقیق اور دین والا اور اگر سائل مرد ہو تو اس کا سوال عورت کے بارے میں ہوگا اور اگر عورت سائل ہو تو اس کا سوال مرد ہوگا۔ (عتبہ خارجہ) نوکر ہوں گے اور جھوٹا شخص کوسج (ٹھوڑی پر بالوں والا) لمبا زرد چہرے والا اپنے چہرے کے لحاظ سے ضعیف النفس ہوگا۔ (نقی خد) طویل سرخ رنگ اور چہرے والا نیلی آنکھوں والا موٹا زانی بڑے فعل والا لمبی گردن بڑے سر گول چہرے والا خوبصورت داڑھی والا ہوگا اور اس کی بھنویں ملی ہوں گی۔ (رایۃ فرح) طویل اچھی بنیاد والا اچھی رائے جانے ہوئے رنگ والا سرمئی آنکھوں والا ہے۔ اس کی بائیں ٹانگ پر علامت ہوگی۔ لمبے چہرے والا اور لمبی گردن والا بڑے منہ والا اور زیادہ بالوں والا ہوگا۔ ''اجتماع'' خوبصورت قد والا چیلی رنگت والا لمبے چہرے والا لمبی انگلیوں والا خطاط یا نقاش یا باریک صناعت والا (کاریگر) ہوگا۔ لمبی ناک والا کمزور جسم والا بڑے دانتوں والا پتلی پنڈلی والا ہلکی داڑھی والا ہوگا۔

''طریق'' لمبا سفید خوبصورت بالوں والا ہوگا متحرک غریب کی طرح حسن اعتقاد والا باریک دانتوں کے درمیان کھلی جگہ والا اور جانی ہوئی رنگت والا ہوگا اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے آج ہی کاپی طلب کریں۔

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں ورنہ جواب سے معذرت

عملیات، نجوم، روحانیات، جفر، پامسٹری، حاضرات، ہپناٹزم، پتھر، نقوش، الواح، اعداد، نفس، رمل، تقویم، ساعات، تسخیر، زکات، خواب، تل شناسی، مقناطیسی قوت، مراقبہ، ماھانہ حالات، سیاسی حالات، کونی نظرات، روزانہ تقویم، یونانی اور ھندی نجومی حسابات، بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور ہر ماہ اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

زر سالانہ ادا کرکے آپ ہر ماہ گھر بیٹھے پرچہ حاصل کر سکتے ہیں!!!

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11 محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

خالد اسحاق راٹھور کی طبع و زیر طبع کتب

راٹھور پبلشرز کے زیر اہتمام علوم مخفی کی عربی کتب کا ترجمہ کر کے شائع کی جا رہی ہیں

کتاب	قیمت
راہنمائے عملیات (ماہنامہ) ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔	20 روپے
خالد روحانی جنتری۔ ہر سال شائع ہوتی ہے۔	60 روپے
روحانی مشورے	40 روپے
علم الحروف	100 روپے
رہنمائے عملیات	80 روپے
اصول و قواعد عملیات	
اسماء الحسنیٰ	زیر طبع
نبی ﷺ کے وظائف	
قاموس جفر	
جفر جامع	
راہنمائے حل شناسی	40 روپے
اسباق دست شناسی	60 روپے
مکمل پامسٹری	
راہنمائے دست شناسی	
آسٹرو پامسٹری	
ساعات حقیقی	90 روپے
خزینہ اعداد	50 روپے
علم اعداد حقیقی	
خالد نجوم	
قاموس نجوم	
راہنمائے نجوم	
ملکی نجوم	
ازدواجی نجوم	
طبی نجوم	
۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰	115 روپے
عملیات قرآن	زیر طبع
پاکستان کا مستقبل	
طب اور رسول ﷺ	
قرآن اور طب	
خالد جامع العلوم مخفی	
تاش کے ۵۲ کارڈ	
خالد رمل	
طلسمی جواہرات	زیر طبع
مراقبہ	
خوابوں کی تعبیر	
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)	
پامسٹری، جنس اور ہماری نفسیات	
قصیدہ قادر الکلام	50 روپے
خالد فالنامے	
بائیوردم	
Numbers + Computers	
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	100 روپے
السحر العجیب فی جلب الحبیب	زیر طبع
اقوال المرضیہ فی معرفۃ الاعمال الرملیہ	40 روپے
سحر بار نوخ	50 روپے

راٹھور پبلشرز، 2/11 محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

ڈاک خرچ بیس روپے کتاب کی قیمت کے علاوہ ارسال کریں

فوائداورنوادر کے بارے میں

وہ اس کی طرف غائب کے حال کے بارے میں پوچھتا ہے تم صاحب السابع کی طرف دیکھو۔ اگر اس کے گھر میں ہے تو غائب باطل ہے۔ پس اگر شکل تیں سعد ہے تو سلیم النفس اور سلیم البدن ہے اور اگر نحس ہے تو دلیری مرض یا عارضے کی وجہ سے ہے اور اگر اس کے دوسرے میں ہے تو خرید وفروخت اور روزی میں مشغول ہوگا اور اگر اس کے تیسرے میں ہے تو اس مکان سے منتقل ہونے والا ہے اور اگر وہ اس کے چوتھے میں ہے تو وہ اپنے اس مکان میں جم کے رہے گا جس میں وہ ہے۔ اگر وہ اس کے پانچویں میں ہے تو خوش دل ہے اور اچھے رہن سہن میں ہے اور اگر وہ اس کے چھٹے میں ہے تو وہ فکر اور غم میں ہے یا مریض ہے اور اگر وہ اس کے ساتویں میں ہے تو کسی کے ساتھ مشارکت کی ہے اور اس جگہ سے چلا جائے گا جس میں وہ ہے اور اگر وہ اس کے آٹھویں میں ہے تو قیدی یا مقروض ہوگا اور اگر وہ اس کے نویں میں ہے تو دور کا سفر کرے گا یا عبادت اور علم کے طلب کرنے میں مشغول ہوگا۔ اگر اس کے دسویں میں ہے تو وہ صنعت وحرفت یا بادشاہ اور سلطان کی خدمت میں مشغول ہوگا اور گیارہویں میں ہے تو وہ معاشرت صحت اور تجارت کے ساتھ مشغول ہوگا اور اگر بارہویں میں ہے تو وہ تھکاوٹ اور بدبختی میں ہوگا اور اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

عسکرین کی معرفت

تم اکیلے گھروں کو پہلے کی طرح کرو۔ تیسرا پانچوں اور سات اول عسکر طالب کے لئے ہے اور ازواج عسکر مطلوب کے لئے ہے اور طرفین کا سعود مقرر کرے گا اور اگر وہ سعود زیادہ ہو

جائے جو افراد میں ہے تو طالب غالب آئے گا اور اگر وہ سعود زیادہ ہو جائے جو ازواج میں ہے تو مطلوب غالب ہو جائے گا اور اگر برابر ہو گئے تو ان کے درمیان صلح حاصل ہو جائے گی۔ اگر طرفین کے ایک میں خارجی نحوستیں زیادہ ہو جائیں تو اس طرف والوں کو شکست حاصل ہو گی اور اللہ غیب کے ساتھ زیادہ جاننے والا ہے۔

مدت کی معرفت

جب تم نے ضرب دی اور مطلوب کے حصول کے ساتھ شواہد دیکھے اور تم نے ارادہ کیا کہ تم یہ جانو کہ کتنے حاصل ہوئے تو ضرب اول تیرھویں میں ہوگی اور چوتھی چودھویں میں ساتویں پندرھویں میں اور دسویں سولہویں میں ہوگی۔ پس تمہارے لئے چار اشکال حاصل ہوں گی، پس ان میں سے دو شکلیں پیدا کرو اور دو شکلوں میں سے ایک شکل بناؤ اور اس شکل کی طرف دیکھو۔ اگر پہلے چاروں میں ہے تو مراد دنوں میں حاصل ہوگی اور اگر دوسرے چاروں میں ہے تو مراد ہفتوں میں حاصل ہوگی اور اگر تیسرے چاروں میں ہے تو سالوں میں حاصل ہو گی اور اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

امتزاج کے بارے میں

امتزاج کا امتزاج مہینے ہیں اور اگر چوتھا چاروں میں ملے تو صورت اور امتزاج

بالطبع کے ساتھ حاصل ہوگا۔ پس وہ امتزاج جو صورت کے ساتھ ہے یہ کہ شکل نہ سعد ہوگی اور نہ ہی نحس اور ممتزجہ اشکال چار ہیں۔ ان میں سے دو صورت اور طبع کے ساتھ ممتزجہ (ملی ہوئی) ہیں اور یہ جماعت اور اجتماع ہیں یہ نہ سعود اور نہ ہی نحس ہیں اور نہ ہی داخل اور خارج ہونے والی اور دونوں آخری شکلیں صورت کے ساتھ ملی ہوئی ہیں نہ کہ طبع کے ساتھ اور وہ دونوں طریق اور عقلہ ہیں۔ پس طریق سعد کے ساتھ اور عقلہ نحس کے ساتھ ممتزج ہے۔ پس جب گھر میں (خانے میں) ان اشکال میں سے کوئی شکل وارد ہو جائے۔ تو اس کے مزاج کے ساتھ حکم دے جہاں تک عقلہ کا تعلق ہے تو انکیس کے حکم کے ساتھ ہے اور جہاں تک طریق ہے تو بیاض کے حکم کے ساتھ ہے اور جہاں تک جماعت اور اجتماع ہیں تو حصول' جودلہ اور رداہ کے درمیان توسط ہے اور اللہ تعالیٰ ٹھیک کے ساتھ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

چوروں کی تعداد کا بیان

وہ جانتا ہے جس نے نصرہ' نقی' خارجہ اور قبض خارج کا تکرار کیا اور جب یہ شکلیں رمل میں ظاہر نہ ہوں تو چوری جھوٹی ہے اور اللہ سبحانہ تعالیٰ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

چور کی جنس

تم چھٹے' ساتویں اور بارہویں میں دیکھو۔ پس اگر ان میں مذکر اشکال ہیں تو چور مرد ہے اور اگر اشکال مونث ہیں تو چور عورت ہے۔

مریض کے حال کی معرفت

پس اگر ان اشکال میں سے چھٹے آٹھویں اور بارھویں میں حل ہوں تو مریض کی موت پر دلالت کرتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

اور اگر یہ شکلیں حاصل ہوں تو تم اول کے برعکس حکم دو اور وہ یہ اشکال ہیں۔
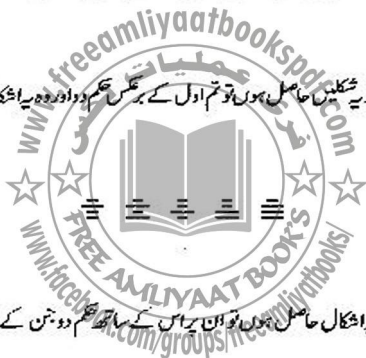
اگر یہ اشکال حاصل ہوں تو ان پر اس کے ساتھ حکم دو جن کے ساتھ وہ مشارکت رکھتی ہیں۔

پس اگر پہلی اشکال ان کے ساتھ مشارکت کریں تو موت پر دلالت کرتی ہیں اور اگر دوسری اشکال پر مشارکہ ہیں تو زندگی پر دلالت کرتی ہیں۔

حاملہ کی معرفت

جب یہ اشکال ظاہر ہوں تو حبیل (حمل) موجود ہے اور وہ یہ ہے اور یہ شکل حمل اور بچے کے گر جانے (ضائع ہو جانے) پر دلالت کرتی ہے اور یہ شکل ہے۔

اور اگر یہ اشکال ظاہر ہوں تو حمل نہیں پایا جائے گا اور وہ یہ ہیں۔

اور (یہ) اشکال اولاد پر دلالت کرتی ہیں۔ بیٹا

بیٹا بیٹی بیٹا

بیٹی بیٹا بیٹی

چور اور چوری شدہ مال کے بارے میں

مال مسروقہ دوسرے تیسرے اور ساتویں سے جانا جائے گا اور چوتھے سے سرقہ کی جہت اور چوری کی وہ جگہ جہاں سے چور نے چوری کا عمل کیا۔ وہ دسویں سے جانی جائے گی ۔ مال مسروقہ کی جگہ چوتھے اور دسویں سے جانی جائے گی ۔ جب ان میں داخل اشکال ہوں اور اگر نہیں تو تیرہویں سے معلوم کیا جائے گا اور اللہ سب سے زیادہ علم والا اور بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

غائب کے حال کی معرفت

اگر آٹھویں گھر والا تیسرے میں اترے یا نازل ہو یا تیسرے گھر والا آٹھویں میں تو غائب مردہ ہے خصوصاً جب نحس خارج ہو اور اگر نحس داخل ہو تو وہ مریض ہے اور اللہ تعالیٰ سب

سے زیادہ علم اور حکمت والا ہے۔

امراض پر دلالت کرنے والی اشکال

جو لحیان کی ہوا اور حرارت ہے راپہ فرح ہوا ہے بیاض رطوبت ہے نقی الخد حرارت ہے عتبہ خارجہ صفراء یا بلغم ہے۔ حمرہ ہوا انکیس سوداء ہے نصرہ خارجہ صفراء اور خون ہے۔ عقلہ صفراء اور خون ہے اجتماع وسواس یا یرقان ہے۔ نصرہ داخلہ رطوبت ہے طریق رطوبت ہے۔ قبض خارج صفراء اور خون و بلغم ہے جماعت سوداء اور خون ہے۔ قبض داخل سوداء ہے۔ پس جب مریض کے بارے میں سوال ہو اور ان میں سے چھٹے میں شکل ظاہر ہو جائے تو ان کے ساتھ امراض کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

ابن حبیب کے لئے مدت

تم شکل کے لئے طالع دیکھو اپنے گھر سے کہاں تک پورا ہو گیا۔ صاحب بیت کے ساتھ ملاؤ اور جو ان دونوں سے نتیجہ نکلتا ہے پس وہ مطلوب ہے اور یہ اشکال کی صفت ہے اور جو کچھ ان کے لئے مدت سے مفصل کے طور پر ہے (الجودلہ) اس کی مدت ایک دن ہے۔ اللحیان اس کی مدت تین دن ہے رایہ الفرح اس کی مدت چھ دن ہے۔ بیاض اس کی مدت دس دن ہے (نقی الخد) اس کی مدت پندرہ دن ہے عتبہ خارجہ کی مدت ... دن ہیں۔ حمرہ کی

مدت اٹھائیس دن ہیں انکیس کی مدت چھتیس دن ہے۔ نصرہ خارجہ اس کی مدت پینتالیس دن ہے (عقلہ) اس کی مدت چھپن دن ہے۔ اجتماع کی مدت چھیاسٹھ دن ہے نصرہ داخلہ اس کی مدت اٹھہتر (۷۸) دن ہے طریق اس کی مدت اکیانوے دن ہے قبض خارج اس کی مدت ۱۰۵ دن ہے۔ جماعت کی مدت ۱۲۰ دن ہے (قبض داخل) اس کی مدت ۱۳۶ دن ہے اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

نظر، نطق، اتصال اور انفصال کا عناصر سے تعلق

تم جانو کہ نظر آگ سے ہے نطق ہوا سے اتصال پانی سے اور انفصال مٹی سے ہے۔

طالب اور مطلوب کے بارے میں

(جودلہ) حمرہ کا طالب ہے (انکیس) طالب قبض خارج (لحیان) انکیس کا طالب ہے (رایۃ فرح) طالب نصرہ خارجہ (بیاض) عقلہ کا طالب ہے (نقی الخد) اجتماع کا طالب ہے (عتبہ خارجہ) نصرہ داخلہ کا طالب ہے (حمرہ) طریق کا طالب ہے (نصرہ خارجہ) جماعت کا طالب ہے (عقلہ) قبض داخل کا طالب ہے۔

(اجتماع) جودلہ کا طالب ہے (نصرہ داخلہ) لحیان کا طالب ہے (طریق) رایۃ الفرح کا طالب ہے (قبض خارج) بیاض کا طالب ہے (جماعت) نقی الخد کا طالب

(قبض داخل) عتبہ خارجہ کا طالب ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

لوگوں کے لئے اشکال

(الحیان) اہل علم آدمی ہے (قبض داخل) امیر نوجوان ہے (البیاض) زاہد بچہ ہے (قبض خارج) چور یا مکار ہے (جماعت) اہل نجوم میں سے شیخ ہے۔ (جودلہ) گانے والوں میں سے بچہ ہے (عقلہ) نوجوان ہنسنے والا غلام ہے (انکیس) ہندی آدمی ہے (حمرہ) فوجی نوجوان ہے (نصرہ خارجہ) بادشاہوں میں سے مرد ہے (نصرہ داخلہ) اہل طرب (خوشی منانے والے اور گانے والے) سے آدمی ہے (عتبہ خارجہ) چور ہے یا جھاڑو دینے والا (نقی خد) بغیر داڑھی کے چور ہے (رایۃ فرح) زاہد بچہ ہے (اجتماع) معظم مرد ہے یا کاتب (طریق) بوڑھا مکار آدمی ہے۔

اشکال کی شرح اور ان کے ہبوط کے بارے میں

(الحیان و رایۃ فرح) ان کا شرف چوتھے میں اور ان کا ہبوط بارھویں میں ہے۔ (القبض الداخل) اس کا شرف اول میں ہے اور اس کا ہبوط ساتویں میں ہے (نصرہ داخلہ اور نقی خد) ان دونوں کا شرف بارھویں میں ہے (جودلہ اور حمرۃ) شرف دوسرے میں اور ہبوط آٹھویں میں ہے۔ (عقلہ و انکیس) ان دونوں کا شرف ساتویں میں اور ان کا ہبوط پہلے میں

ہے۔ (جماعت اور اجتماع) ان دونوں کا شرف چھٹے میں اور ان کا ہبوط بارہویں میں ہے۔ (قبض خارج اور عتبہ خارجہ) ان دونوں کا شرف دوسرے میں اور ان کا ہبوط آٹھویں میں ہے۔ (بیاض اور طریق) ان دونوں کا شرف دوسرے میں اور ان کا ہبوط آٹھویں میں ہے اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

رمل کی اوتاد موائل الاوتاد اور سواقط کی معرفت

تمہیں علم ہو کہ بے شک پہلا' چوتھا' ساتواں اور دسواں ان کا نام رمل کی اوتاد رکھا گیا ہے دوسرا' پانچواں' آٹھواں اور گیارہواں ان کا نام اوتاد کے موائل رکھا جاتا ہے اور تیسرا' چھٹا' نواں اور بارہواں ان کا نام سواقط الرمل ہے۔ (اور تمہیں علم ہو) اللہ تمہیں توفیق دے جب کوئی تم سے مریض اور اس کے ساتھ جاری معاملے میں پوچھے تو تم اوتاد کی طرف دیکھو تم ان سے اس کی زندگی کا حال جانو گے موائل سے تم اس کے مستقبل کے بارے میں جانو گے اور سواقط کی صورت سے تم اس کا ماضی جانو گے اور یہ اس کی معرفت کی صورت ہے اور وہ یہ ہے کہ جب تم ارادہ کرو کہ تم مریض کے مستقبل کے بارے میں جانو تو تم رمل کے موائل کی طرف دیکھو۔

یہ چار اشکال ہیں اور تم دیکھو کہ مفرد اشکال ہیں یا ازواج' پس اگر شکل جوڑا جوڑا ہے تو زوج بناؤ اگر تنہا ہے تو تم فرد بناؤ اور ہم دیکھیں کہ اشکال میں سے کیا نکلا ہے اور وہ کس گھر میں ہے اور یہ کہ ایام میں سے اس کے لئے کیا ہے تو تم اس کی عاقبت کے ساتھ فیصلہ کرو اور اس طرح تم تمام کے ساتھ ایسا کرو۔ اگر ان سے اشکال سعید بنیں تو وہ سعید ہے اور اگر ان میں سے

نحسہ اشکال نہیں تو وہ ردی ہے عنقریب انشاءاللہ تعالی میں تمہارے لئے اشکال سعیدہ نحسیہ اور ممتزجہ وضاحت کے ساتھ بیان کروں گا۔

اشکال سعیدہ منحوسہ اور ممتزجہ کی صفت

اشکال سعیدہ یہ ہیں

اور یہ منحوسہ اشکال کی صفت ہے جیسے تم دیکھتے ہو ان کو سمجھو تم ہدایت پاؤ گے۔

اور یہ ممتزجہ اشکال کی صفت ہے اور وہ طریق بیاض جماعت اور اجتماع ہیں اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

ملاپ اور جدائی کا بیان

جب کوئی انسان تم سے شادی،طلاق اور شخص کے ساتھ ملاپ کے بارے میں پوچھے اور کیا ان دونوں کے درمیان دیکھنا یا بول چال یا ملاپ حاصل ہوگا یا جدائی اور کب اس سے جدا ہو جائے گا اور کب اس کے ساتھ مل جائے گا تو تمہیں اس کی معرفت کی ضرورت ہے۔ پس تم کہو کہ آگ نظر ہے اور ہوا نطق ہے پانی اتصال اور مٹی انصال ہے (پس جب) تم ارادہ کرو یہ کہ تم جانو کہ سائل کے لئے نظر کب واقع ہوگی تو تم آگ کا عنصر جمع کرو اور تم اسے پہلی شکل میں رکھو پھر اس سے نو نو (9.9) ساقط کرو تو تمہارے ساتھ گھروں پر کوئی شی باقی نہیں رہے گی۔ پس جس شکل میں عدد نافذ ہو جائے اس میں حکم ہوگا تو تم اس کے دن یا رات کے ساتھ فیصلہ کرو اور اگر کلام کے بارے میں تم سے پوچھا جائے تو تم اس کا عنصر پوری ہوا لو اور اسے چوتھی شکل میں ضرب دو اور اسے مکمل کرو اور اس سے بارہ گراؤ تو گھروں پر کوئی شے باقی نہیں رہے گی۔ پس جس شکل پر عدد نافذ ہو جائے تو تم اس کے دن یا رات کے ساتھ حکم دو اور اگر تم سے اتصال کے بارے میں پوچھا جائے تو تم پانی کا عنصر لو اور اسے ساتویں شکل میں ضرب دو اور اس سے پندرہ گراؤ۔ تو گھروں پر عدد میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا۔ پس جس جگہ تمہارا حساب نافذ ہو جائے تو تم اس کے دن یا رات کے ساتھ فیصلہ کرو اور اگر تم سے انصال کے بارے میں پوچھا جائے تو تم مٹی کا پورا عنصر لو اور اسے دسویں شکل میں ضرب دو اور عدد جمع کرو اور سولہ گراؤ تو تمہارے لئے گھروں پر کوئی چیز باقی نہیں رہے گی۔ پھر تم شکل کے دن اس کی رات یا جمعہ یا مہینے یا اس کے سال کے ساتھ فیصلہ کرو اور تمہیں علم ہو کہ اشکال میں سے ہر شکل کے لئے دن رات، جمعہ، مہینہ اور سال ہے اور یہ دنوں، جمعوں، مہینوں اور سالوں

کی اشکال کی صفت ہے۔

اور اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔
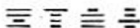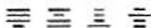
ضمیر کو نکالنے کے بارے میں

اور وہ یہ ہے کہ تم دسویں اور پندرہویں سے ایک شکل پیدا کرو۔ پس وہ ضمیر ہے اس کی مثال طلع ہے حمرہ سے تم جنا کیروبے کے گھر کے بارے میں سوال کہو گے اور ہر شکل جو اس سے نتیجے کے طور پر ظاہر ہوگی۔ تو وہ سوال کا گھر ہے۔

چھپی ہوئی چیز کے نکالنے کے بارے میں

تم وہ حروف لو جو پانچویں میں ظاہر ہوئے ہیں اور وہ حروف جو ساتویں اور گیارہویں میں ظاہر ہوئے اور تین کے حروف دیکھو اس کی مثل اشکال ہیں جو پچاس کے عدد پر آئیں پھر بارہ گراؤ پس جو زیادہ ہو وہی سوال ہے۔ اس کی مثال طلع اثنین ہے۔ تم کہو میں نے مال کے بارے میں پوچھا اور اسی طرح باقی کے ساتھ تفصیل ہے۔

مریض کے مرض کا حال

جب تم نے ضعیف رمل ماری تو تم تخت کو مکمل کرو پھر وہ لو جو بارہویں میں ظاہر ہوا پھر قریبی عمل کرو پھر لو جو گیارہویں میں ظاہر ہوا سے دوسری مرتبہ کرو پھر تم دسواں لو۔ اسے تیسری دفعہ کرو پھر نواں لو اس پر چوتھی دفعہ عمل کرو پھر بنات سے مٹی کے نقطے بطور شکل خامس لو۔ پھر تم بنات سے پانی کے نقطے لو ان سے چھٹی شکل بناؤ پھر بنات سے ہوا کے نقطے لو اور ان

سے ساتویں شکل بناؤ پھر بنات سے آگ کے نقطے لو اور ان سے آٹھویں شکل بناؤ پھر تخت معمول کے مطابق رکھا جائے یہاں تک کہ تخت کو مکمل کر دو۔ پہلے اور چوتھے سے بطور شکل کے لو تمہارے لئے مریض کا معاملہ ظاہر ہو جائے گا اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

چھپے ہوئے کو باہر نکالنے میں

اور وہ یہ ہے کہ تم رمل مارو اور سائل تم سے اپنی چھپی ہوئی بات کے بارے میں پوچھے تو پہلے اور چوتھے سے شکل لو اور پھر پہلے اور ساتویں سے شکل لو اور دونوں شکلوں میں سے شکل پیدا کر دو۔ وہ چھپی ہوئی چیز ہے اس کی مثال وہ ہے جو نقی الخد سے نکلی ہے تم شادی یا خطوط کے بارے میں سوال کرو تم ان کے ساتھ خوش ہو جاؤ گے یا نئے کپڑے ہوں گے۔

اور اس قیاس کی مثل اگر حمرہ ظاہر ہو جائے تم کہو میں نے کھا کروب یا اس کے مال کے بارے میں سوال کیا ہے۔

چھپی ہوئی چیز کے نکالنے کے بارے میں

وہ یہ ہے کہ تم پہلے تیسرے پانچویں گیارہویں، نویں تیرہویں اور پندرہویں کے حروف کے نقطے گنو اور نقطوں کے عدد کو جمع کرو اور ان سے بارہ بارہ گراؤ۔ پس اگر چار باقی بچیں تو سوال گھر اور سکونت کے بارے میں ہوگا اور اگر باقی ایک بچ جائے تو سوال اس کی ذات

کے بارے میں ہوگا۔

اگر دو باقی بچیں تو سوال مال کے بارے میں ہوگا اور اگر تین باقی بچیں تو سوال اہل شادی کے ذریعے رشتہ داروں' قریبی رشتہ داروں کے بارے میں ہوگا اور اگر پانچ باقی بچیں تو سوال خط یا لباس کے بارے میں ہوگا اور اگر چھ بچیں تو سوال ایسے شخص کے بارے میں ہوگا جس کا سینہ تنگ ہوگا اور اگر آٹھ باقی بچیں تو سوال مریض کے بارے میں ہوگا اور اگر نو بچیں تو سوال سفر کی حرکات یا شرعی مقدمہ بازی یا غائب کے بارے میں ہوگا اور اگر دس باقی بچیں تو سوال خدمت اور سلطان کے بارے میں ہوگا اگر گیارہ باقی بچیں تو سوال اچھی چیز اور عاقبت کے بارے میں ہوگا اگر بارہ باقی بچیں تو سوال قیدی اور قید کے ساتھ مقید کے بارے میں ہوگا۔

چھپی ہوئی چیز کے نکالنے کے بارے میں

وہ عظیم راز ہے اور وہ یہ ہے کہ تم دیکھو جو آگ' ہوا' پانی اور مٹی سے تحت مضروب میں مفتوح ہو اور تم انہیں جمع کر دو اور ان میں سے بارہ بارہ گرا دو۔ پس اگر تمہارے پاس بارہ یا ان کے علاوہ باقی عدد بچے تو انہیں پہلے (گھر) سے سولہویں تک چلاؤ۔ پس تمہارے ساتھ جو آخری آ جائے تو اس گھر کو سمجھو تو یہ دلیل ہوگی کہ یا گھر میں ہے یا صاحب البیت میں ہے یا وہ شکل ہے جو گھر میں نازل ہوئی تو تم فیصلہ کرو جیسے تم دیکھتے ہو اور اللہ کے ساتھ توفیق ہے۔

بھاگ جانے والے' گم ہو جانے والے اور

چوری کے بارے میں

اول شکل طالع مال والے کے لئے بناؤ۔ ساتویں بھاگنے والے کے لئے دسویں سلطان اور چوتھی اس جگہ کے لئے ہے جس سے کوئی چیز گم ہوگئی ہے اور عاقبت کا انجام معاملے کے لئے ہے۔ پس تم بھاگنے والے اور چور کی صفت ساتویں شکل سے لو۔ پس اگر یہ اشکال سعیدہ ہیں تو دخول پر دلالت کرتی ہیں اور سعود کے ساتھ آئیں اور عاقبت دیکھی۔ پس بے شک بھاگنے والا اور چور اپنی دونوں جگہوں سے نہیں جائیں گے۔ بے شک لوٹ آئیں گے اور چوری شدہ مال لوٹایا جائے گا اور اگر اس کے خلاف ہوے تو وہ نجات پائے گا اگر ساتویں اور آٹھویں میں دونوں خارج شکلیں ہیں اور پہلے اور دوسرے میں دونوں داخل شکلیں ہیں تو بے شک۔ چوری شدہ مال چور کے ہاتھ سے نکل آئے گا اور اپنے مالک کے گھر کی طرف لوٹ آئے گا اور اگر اس کی ضد پر ہو اور وہ یہ ہے کہ پہلے اور دوسرے میں دو خارج شکلیں اور ساتویں اور آٹھویں میں دو داخل شکلیں ہوں گی اور مال ہر وقت ہمیشہ کے لئے نہیں لوٹایا جائے گا۔ پھر تم طریق کی شکل اور تیسری شکل کی طرف دیکھو جہاں بھی ہوں۔ پس اگر پہلے میں ہے تو وہ مشرق میں ہے اور اگر چودھویں میں ہے تو وہ شمال میں ہے اور اگر ساتویں میں ہے تو وہ مغرب میں ہوگا اور اگر دسویں میں ہے تو وہ جنوب کی طرف ہے۔

چوری شدہ مال کی جگہ کے بارے میں

تم چوتھے کی طرف دیکھو پس اگر ناری شکل ہے تو وہ چولہے یا گھر سے یا صندوق کے قریب ہے اور اگر ترابی ہے تو تم ترابی بادش کی جگہوں کی طرف دیکھو اور اگر حیان ہے تو وہ گائے

کے اردگرد ہے اور اگر جماعت ہے تو وہ جانوروں کے اردگرد ہے اور اگر اجتماع ہے تو دہلیز میں ہے اور اگر طریق ہے تو گھر کے اندر ہے اور ستونوں کے پاس اور وہ جگہ ہے جہاں سے گزرتا ہے اور آئے گا اور اگر انکیس یا اس کے نیچے ہے تب وہ گھر کی دیوار کے قریب ہے اور جگہ دور نچلی اور تاریک ہے۔ (اور تمہیں علم ہو) بے شک چوتھا اگر سعید ہے تو وہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مال مسروقہ غیر صاف مکان میں ہے یا ایسے شخص کی طرف بھیجا گیا ہے جس کا کوئی حسب نہیں ہے۔

مقصود کے بارے میں

جب تم ارادہ کرو کہ تم مقصود آدمی کو حاضر جانو یا نہیں تو تم ساتویں اور بارہویں کی طرف دیکھو۔ پس اگر دونوں داخل سعید ہیں تو مقصود آدمی حاضر ہوگا اور اگر خارج ہیں تو وہ حاضر نہیں ہوگا۔ پس اگر تم ساتویں اور نویں کو پہلے میں دوبارہ کرو اور چوتھے اور ساتویں کو دسویں میں تو وہ حاضر ہوگا۔ اگر خارج شخص ہے اور جن تمام کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ جب اس میں ہو جو اوتاد کے قریب۔ ہے تو وہ گھر کے قریب ہے اور اگر سواقط میں ہے تو وہ غائب ہے۔

حیض وحمل کے بارے میں

جب تم حمرہ پانچویں میں خیال کرو تو بے شک عورت حیض والی ہے اور اسے حمل نہیں

اور اگر اشکال داخلہ اوتاد اور عاقبت میں متصور ہوں تو وہ حمل والی ہے اور اگر برعکس دیکھے تو وہ عورت حاملہ نہیں ہے اور اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

اشکال مزوجہ اوران کی شرح کی معرفت

کے بارے میں

(عقلہ اور نکیس) (زحل کے لئے ہیں) مونث خاکی (رایۃ فرح اور حیان) مشتری کے لئے ہیں ۔ مذکر نہاری ناری ہیں (نصرہ خارجہ اور قبض داخل) شمس کے لئے ہیں ۔ (مذکر) نہاری ناری ہیں (نصرہ داخلہ اور نقی الخد) زہرہ کے لئے ہیں ۔ مونث خاکی ہیں (جماعت اور اجتماع) عطارد کے لئے (طریق اور بیاض) قمر کے لیے ہیں مذکر آبی ہیں۔

(قبض خارج) راس کے لئے مذکر آبی ہے (عتبہ خارجہ) ذنب کے لئے ہے۔ مونث خاکی ہے اور اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

کواکب پر اشکال کے مزاج

زحل مشتری مریخ شمس

ب خون ش حبنیوے طرج ک ہ

زہرہ عطارد قمر راس ذنب

ی و س م ع د ل ح

جب شکل اپنے مزاج پر داخل ہو تو دخل اپنے سعد پر ہوگا۔ پس ہر شکل کے سعد اور مزاج کو دیکھو اگر تخت میں ہے تو اس کا سعد موجود ہے پس تم اسے دیکھو کہ تخت میں دائرے سے کہاں سے حل ہوا تو جو کچھ موجود ہے تو اس کا مال سعد ہے اور اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

آگ نفس ہے، ہوا حرکت ہے خاک رزق اور پانی رزق ہے۔

عدم اور وجود کے بارے میں

تم وہ لو جو پانچواں، ساتواں، گیارہواں اور چودہواں ہے اور ان سے ایک شکل قائم کرو۔ پھر تم اس سے اور سا تویں سے شکل قائم کرو۔ پس اگر تم اسے حاضر پاؤ تو موجود ہے اور آگ عدم کے لئے ہے اور پانی اور [illegible] ہیں اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

سائل کے حال کے بارے میں

تم پہلے اور دوسرے سے شکل لو اور نتیجے کی طرف دیکھو۔ اگر پہلے سے مل جائے تو اچھا ہے اور اگر دوسرے سے مل جائے تو اس کی ضد اور شاہد (فیصلہ) بادشاہوں میں سے غالب اور مغلوب کے درمیان تم پانچویں اور دسویں سے شکل قائم کرو اگر تیسرے سے مل جائے

تو غالب ہے اور اگر نویں سے مل جائے تو مغلوب ہے۔ (مسئلہ) شکل کا مطلوب وہی اس کا مزاج ہے۔ (فیصلہ کن مسئلہ مقدمہ بازی کا مسئلہ) جو قاضی کے پاس ہے تم تیسرے اور دسویں سے شکل لو اگر تیسرے سے مل جائے تو غالب ہے اور نویں سے مل جائے تو مغلوب ہے۔

دو انسانوں کا ملاپ

تم نویں اور گیارھویں سے شکل لو اور ان کی طرف دیکھو۔ اگر دونوں کی آگ مفتوح ہو تو اکٹھے ہو جائیں گے۔

مسئلہ۔ حلال یا حرام کے بارے میں تم اس طرف دیکھو جو نویں اور گیارھویں سے صحیح ہو۔ اگر نویں سے مل جائے تو حلال ہے اور اگر گیارھویں سے مل جائے تو حرام ہے۔

مسئلہ۔ اگر اجماعات کے افراد میں میزان ہے تو مسئول عنہ سائل کے پاس آئے گا اور وہ رغبت کرنے والا ہے اور اگر اجماعات کے زوج میں ہے تو مسئول عنہ آئے گا اور وہ زبردستی کے ساتھ مجبور ہوگا اور اگر بنات کے افراد میں ہے تو سائل مسئول عنہ کی طرف آئے گا اور وہ راغب ہوگا اور اگر بنات کے زوج میں ہے تو سائل مسئول عنہ کی طرف آئے گا اور مجبوری کے ساتھ ہوگا۔ اگر میزان منطقہ کے فرد میں ہے تو وہ دونوں مکان یا اس کی قریبی رہائش گاہوں میں اکٹھے ہوں گے۔ اگر منطقہ کے زوج میں ہے تو وہ دونوں بازار میں اکٹھے ہوں گے یا اس مکان میں جس میں قلیل مدت کے بعد ہمسائیگی ہو۔

مسئلہ۔ غائب کے بارے میں اگر آئے گا یا نہیں۔ تم آٹھویں اور گیارھویں کی طرف دیکھو اگر شکل داخل ہے تو وہ بے شک لوٹ آئے گا۔ اگرچہ سعد کے ساتھ میں ہے اور خارج ہے تو

بے شک دیر سے آئے گا اگرچہ نحس گھر میں ہے۔

مسئلہ۔ کمزور کے بارے میں ٹھیک ہوگا یا نہیں' تم آٹھویں اور سولھویں سے شکل لو۔ اگر آٹھویں سے مل جائے تو مر جائے گا اور اگر سولھویں سے مل جائے تو زندہ رہے گا اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

اشکال کا امراض سے تعلق

اگر میزان امہات کے فرد میں ہے تو ضعیف اپنے سر یا سینے میں درد کی شکایت کرے گا اور اگر میزان امہات کے زوج میں ہے تو وہ اپنے حلق یا کندھوں کے بارے میں شکایت کرے گا۔ وگرنہ وہ کھانے سے رک جائے گا اور اگر بنات کے فرض میں ہے تو وہ اپنے دل کے درمیان یا اس کے باطن کے بارے میں شکایت کرے گا۔ اگر میزان بنات کے زوج میں ہے تو وہ اس کے وسط یا پیٹھ کی ہڈیوں کے بارے میں شکایت کرے گا اور اگر منطقہ کے فرد میں ہے تو وہ اپنی رانوں اور دونوں ٹانگوں کے پٹھوں کے بارے میں شکایت کرے گا اور اس بات کا ڈر ہے کہ بلند مکان سے نیچے گر جائے اور اگر منطقہ کے زوج میں ہے تو وہ اپنے کندھے اور پاؤں کے بارے میں شکایت کرے گا اور اگر زوائد میں ہے تو ضعیف کمزوری سے تھکا ہوا ہوگا۔ اگر میزان ثابت ہے اور وہ امہات میں ہے یا نحس ہے تو وہ مدت تک بیمار رہے گا اور اگر حمرتین سے ہے تو خون بہے گا اگر اس کے لئے سعود ظاہر ہو تو ٹھیک ہو جائے گا اور اگر اس کے لئے نحوس نظر آئے تو وہ مر جائے گا اور اگر دونوں اجتماع سے ہوں اور بیاض و قبض داخل تخت میں ہو تو وہ مر جائے گا۔ اگر دونوں قبض داخل سے ہیں اور طالع زوج ہے تو وہ مر جائے گا اگر جودتین

سے ہے اور مزوجہ گھروں میں سے ایک میں ہے تو وہ مرجائے گا اگر قبھین خارجین سے ہے اور خاکی گھروں میں سے ایک میں ہے تو وہ مرجائے گا۔ اگر قبھین داخلین سے ہے اور ہوائی گھروں میں سے ایک میں ہے تو وہ اپنی موت سے پہلے گونگا ہو جائے گا اور اگر قبھین خارجین سے ہے اور ناریہ گھروں میں سے ایک میں ہے تو وہ مرجائے گا اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

مسئلہ۔ چھٹے اور میزان سے حمل کی مدت ہوگی۔ اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

ممازجت کی کیفیت

اس ممازجت (ملاپ) کی کیفیت کے بارے میں جس کے ساتھ فیصلہ کرے گا کہ کواکب کے ساتھ ملاپ ہے یا عنصر کے ساتھ اور وہ مفتوحہ نقطے ہیں۔ جہاں تک اشکال کا اپنی مثال کے ساتھ ملنا ہے تو نتیجہ اس کی آگ ہوگا مفتوحہ واحد اشکال یعنی اس کی آگ مفتوح اور اس کا مزاج ہوگا۔

پس اگر آگ ایک سے ہو اور ہوا ایک سے تو مضبوط ملاپ ہوگا پانی کا عنصر مٹی کے عنصر سے زیادہ قوی ہے اور جہاں تک تسکین کی ممازجت کا تعلق ہے تو ہر شکل کا مزاج ہے۔ اس کی مثال جودل ہے جو حمرہ سے ملتی ہے اور اسی پر تمام کا قیاس کرو اور جہاں تک کواکب کے ملاپ کا تعلق ہے تو خوب دونوں شکلوں کے لئے کوکب ہے۔ اگر چہ اس کی پہلی مثال ہو اور کوکب کے لئے نتیجہ آگ، ہوا، پانی اور مٹی کے کواکب سے ملے گا۔

غائب کے بارے میں

غائب کے بارے میں کہ آیا وہ زندہ ہے یا مردہ اور اس بارے میں کہ مریض زندہ رہے گا یا نہیں تو رمل ضرب دو اور خط سولہویں تک مکمل کرو۔ آگ اور مٹی کے عنصر کے عدد لو اور انہیں ایک طرف کرو اور تم پانی اور ہوا کے عنصر کے عدد لو۔ پس اگر آگ اور مٹی' پانی اور ہوا پر زیادہ ہو جائیں تو وہ مر جائے گا اور اگر پانی و ہوا کے زیادہ ہو جائیں تو وہ زندہ رہے گا ۔(معرفت) ضعیف کے لئے رمل کا ملانا' تم پہلا' چھٹا' آٹھواں اور بارھواں لو اور امہات پر قائم کرو۔ پس ان اشکال میں سے چھٹے میں کوئی شکل حاصل ہو جائے تو وہ مر جائے گا اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

مدت کے بارے میں

تمہیں علم ہو کہ خط کے لئے دو مدتیں ہیں' مدت ماضیہ اور مستقبلہ مدت تو مدت ماضیہ آگ کے عنصر سے ہے وہ ہے جو گزر چکا اور فوت ہو گیا اور جہاں تک مستقبلہ مدت کا تعلق ہے تو وہ ہوا کے عنصر سے ہے مدت ماضیہ آگ کے عنصر کو اخذ کرتی ہے اور اسے بلا ضرب گھروں پر چلاتی ہے۔ پس کسی جگہ عدد ختم ہو جائے تو اس شکل میں مدت ماضیہ ہے اور تم ہوا کے عنصر کے عدد لو اور بغیر ضرب کے تم انہیں گھروں پر چلاؤ۔ کسی جگہ اس میں عدد ختم ہو جائے تو اس میں مستقبلہ مدت ہے۔(اور تمہیں علم ہو) بے شک خط اور اشکال کے گھر پہلے چار پر مبنی اور مرتب ہیں اور وہ

ہوائی جیان' رایہ الفرح اور بیاض ہیں اور ایام ہیں نقی الخد' عتبہ خارجہ' حمرہ اور انکیس جمعے یا ہفتے ہیں نصرہ خارجہ' عقلہ' اجتماع' نصرہ داخلہ۔ مہینے ہیں طریق' قبض خارج' جماعت اور قبض داخل سال ہیں اور گھر چار پر تقسیم شدہ ہیں۔

پہلا ایک' دو' تین اور چار کے ساتھ جمع دو جمع کے ساتھ تین اور چار' مہینہ دو مہینے تین چار ہیں (اور تمہیں علم ہو) کہ بے شک کثیر قلیل کو رکھتا ہے۔ جب ایام جمعوں یا ہفتوں پر ہوں اسے اٹھاتے ہیں اور جب مہینوں کی اشکال جمع اور ایام سالوں پر ہوتے ہیں ان کو نہیں اٹھاتیں۔ اور یہ قلیل بطور نقصان اس سے ہوتا ہے اور دن اور جمعہ کسی شے کے ساتھ کم کئے گئے اور اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔

سفر کے بارے میں

جب کوئی پوچھنے والا سفر کے بارے میں پوچھے کہ پورا ہوگا یا نہیں تو رمل ضرب دو اور خط سولہویں کی طرف مکمل کرو اور ہوا کے گھروں کی طرف دیکھو۔ جب ان میں ہوا چار گھروں میں پھٹ جائے اور وہ دوسرا' چھٹا' دسواں اور چودھواں ہوں گے لامحالہ وہ سفر کرے گا۔ اگر چوتھے گھروں میں ہوا نہ پھٹے تو وہ سفر نہیں کرے گا اور نہیں جائے گا اور اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

مسافر کے بارے میں

کیا وہ سفر کرے گا یا نہیں اور اگر تم سے کہا کائے وہ کس طرف سفر کرے گا تو تم آگ کا عنصر لو اور اسے ناریہ گھروں پر تقسیم کرو اور آبی بیوت کی اشکال لو اور انہیں آبی بیوت پر تقسیم کرو ہوائیہ بیوت کی اشکال لو اور انہیں ہوائیہ گھروں پر تقسیم کرو تم ترابیہ گھروں کی اشکال لو اور انہیں ترابیہ گھروں پر تقسیم کرو۔ پس جو اس پر تقسیم ہوگا یا زائد ہوگا وہ اس طرف جائے گا۔ نار شرق ہے ہوا غرب ہے پانی شمالی ہے اور خاک جنوبی ہے۔

نار کے گھروں کی معرفت میں

وہ پہلا پانچواں اور نواں ہے۔ پس اگر آتشی گھروں میں آتشی اشکال ہوں اور تین یا دو یا ایک ہوں تو جہت غالباً شرق کی طرف ہوگی اور اگر ہوائی گھروں میں چار ہوائیہ اشکال ہوں اور ان کے غیر میں ایک دو یا تین ہوں تو قوت مغرب کے لئے ہوگی اور اگر چاروں

آبی گھروں میں چار آبی اشکال ہوں اور ان کے غیر میں ایک ہو تو اسے شمال کے لئے ڈالو اور اگر چاروں خاکی میں دو یا تین یا ان کے غیر میں ایک ہو تو اسے جنوب کی طرف ڈالو۔

عناصر اور مصادق ونباتات وجمادات

جب تم رمل ضرب دو اور دو خط ہو اور تم اس کے اخراج کا ارادہ کرو تو تم اشکال میں سے پہلی کی طرف دیکھو اور جو گھر میں اس کے اصول اعلیٰ پر داخل ہو اور جو چھ عناصر میں سے مفتوح ہو اسے دیکھو اور جس طرح ہم نے ذکر کیا ہے اس طرح فیصلہ کرو۔ تو بے شک آگ دھات ہے ہوا روح ہے پانی نباتات ہے اور مٹی جماد ہے۔ پس جو عنصر قوی ہو اس کے ساتھ فیصلہ کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ تم ٹھیک بات پر پہنچو گے (اور تمہیں علم ہو) کہ پہلا دوسرا اور جو ان دونوں سے اترے وہ سائل کے حال پر دلیل ہے پس ہر تیسرا حرکت صغیرہ ہے اور ہر نواں کبیرہ حرکت ہے اور ہر پندرھواں فرحہ صغیرہ ہے اور ہر پندرھواں فرحہ کبیرہ ہے ہر سولہواں عاقبت کبیرہ ہے اور ہر چوتھا عاقبت صغیرہ ہے ہر تیرھواں سائل ہے اور ہر چودھواں مسئول ہے پس انہیں سمجھو۔

سائل اور مسئول عنہ کا بیان

پس اگر تمہارے لئے کہا جائے کب میں اس نفس کو دیکھوں گا تو تم سائل اور مسئول کی نظر لو اور ان کے درمیان ایک شکل اتار دو اس شکل کے دن کو لو اس کا چھٹا اور اس کی رات تم کہو گے آج فلاں دن یا فلانی رات ہے۔ پس اگر تم سے کہے کہ میں اس کے ساتھ کب بولوں گا تو

تم سائل اور مسئول عنہ کی نطق لو اور ان کے درمیان ایک شکل اتارو اور اس شکل کا دن لو اور اس کی رات۔ پس اگر تم سے کہا جائے کہ میں اس ذات کے ساتھ کب ملوں گا تو تم سائل اور مسئول عنہ کا اتصال لو اور ان کے درمیان ایک شکل اتارو۔ اس شکل کے دن اور رات کو لو اور اس کے ساتھ فیصلہ کرو۔ اگر کہا جائے میں اس شکل سے کب الگ ہوں گا تو تم سائل اور مسئول عنہ کا انفصال لو اُن کے درمیان شکل اتارو اُس شکل کا دن اور رات لو اور اُس کے ساتھ حکم دو اوز اگر آپ سے کہا جائے اس نفس کے بارے میں کس میں یہ وقت اس خط میں ہے تو تم اس کے مسئول یعنی اس کے ساتویں کو طلب کرو۔ پس اگر وہ اس کے گھر میں موجود ہے تو وہ اس کے گھر، منزل اور جگہ میں ہے اور اس جگہ رہا ہے جسے پہچانا جاتا ہے اور اگر وہ اس کے دوسرے میں ہے تو وہ اس کے ہمسائیوں کے قریب ہے اور اگر وہ اس کے تیسرے میں ہے تو اس کے بھائیوں، بہنوں اور شادی کے ذریعے رشتہ داروں کے نزدیک ہے اور اگر چوتھے میں ہے تو اپنے اہل، ساتھ رہنے والوں، ملک، ماں باپ اور گھر کے بڑوں کے نزدیک ہے اور اگر پانچویں میں ہے تب وہ اس کی اولاد دوستوں اور دامادوں کے گھر میں ہے اور ایسی جگہ جس سے وہ خوش ہے۔ اور اگر چھٹے میں ہے تو وہ اس کا مرض اور قید ہے یا مریض کا علاج کرے گا یا محبوس کو دیکھے گا۔ اور اگر ساتویں میں ہے تو وہ اپنے بدعا اور دوستوں کے قریب ہے جسے وہ چاہتا ہے اور اس کا ارادہ رکھتا ہے۔ (اور اگر کہا جائے) تم اسے اس کے مطلوب کا حلیہ کیا ہے اور اس کی صفت اور اس کا رنگ کیسا ہے لامحالہ وہ ہے کہ اس پر اس کا حلیہ اور لباس داخل ہوا ہے اور اگر آٹھویں میں ہے تو وہ اس کے خوف، موت اس کی غیبت اور ڈرنے و شرمندگی کی جگہ میں ہے اور اگر وہ اس کے نویں میں ہے تو وہ اس کے سفر یا غائب کی نصرت یا گھٹیا افعال یا شرعی خط و کتابت یا خوابوں کے دیکھنے میں ہے لہذا اگر سعید اور مقبول ہے تو وہ اچھا سچا خواب ہے اور اگر نحس ہے تو وہ ڈراؤنا خواب ہے۔ اس میں کوئی اچھائی نہیں ہے اور اگر اس کے دسویں میں ہے تو وہ اپنی ماں یا اپنے باپ کی زوجہ کے قریب ہے اور اگر گیارہویں میں ہے تو وہ اپنے سچے تعلق داروں دوستوں اپنے

اہل اور خاندان کے نزدیک ہے اور اس کی خوشی' کھیلنے اور کشادگی کی جگہ ہے اور ایسی جگہ ہے جسے وہ چاہتا ہے اور اس کا ارادہ کرتا ہے۔ پس اگر شکل سعید ہے تو عمدہ ہے اور اگر نحس ہے تو اس کے خلاف ہے اور اگر بارھویں میں ہے تو تم اسے اس کے فراق' غضب اور عداوت کے ساتھ اظہار کی خبر دو۔ کیونکہ بارہواں گھر پہلے چار اوتاد کا ایک ہے۔ بارہویں' چوتھے' نویں' ساتویں' چھٹے میں ہے اور دسواں تیسرے میں ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

خط کا جوہر اور حلم کی قوت

اور تمہیں معلوم ہو کہ خط کا جوہر اور حلم کی قوت اس شکل میں ہے جو وہ روح کا گھر ہے اور وہ مال کا گھر ہے اور وارث و وارث الوارث کے بارے میں اس کے سوال کے جواہر ہیں اور وہ یہ ہے کہ طالع کا رب اس پر داخل ہوتا ہے اور وہ شیخ کے قول کے مطابق وارث کے لئے ہے اور ہر شکل امر میں طالع جب اپنے گھر کے لئے علم سے تنہا ہے اور جب مطلوب طالب پر داخل ہو یا اسے دیکھے یا ساتویں میں اس کا مقابلہ کرے اور جب مطلوب طالب کو دیکھے اسے دن میں دیکھے یا بعد میں اپنی نظر کے ساتھ اس کا مقابلہ کرے اور اس سے بات نہ کرے۔ اور جب مسئول عنہ غائب ہو جائے اور اس کے مزاج کو پائے تو اس کا مزاج معدوم سے ہوگا اور جب تم خط کھینچو اور سولھویں تک مکمل کرو اور مسئول عنہ طلب کرو اگر غائب ہو جائے تو بعض اشکال کو بعض اشکال کے ساتھ ملاؤ۔ پس مطلوب کی شکل سارے خط سے ظاہر ہو جائے گی۔ اگر فرح اپنے گھر کی طرف ظاہر نہ ہو اور دیکھو کون اس پر داخل ہوا اور وارث ہوا اور دیکھو کہ کونسی شے سائل کے لئے ہے اور کون سی چیز مسئول کے لئے ہے اور تمہیں علم ہو کہ منقلب میں ظاہر شکل مخفی سے زیادہ قوی ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

وارد کا حکم

وارد کا حکم اس کے وقت کے لئے آٹھویں اور نویں سے ہے اور اس کا سوال گیارھویں سے ہے اور دنوں میں پندرھویں تیسرے اور آٹھویں سے ہے اور اس کا سوال پانچویں اور بارھویں سے ہے۔ پانچویں اور نویں سے جمعوں کا وارد ہے اور اس کا حکم ساتویں اور گیارھویں سے ہے۔ مہینے چھٹے اور نویں سے وارد ہوئے اور اس کا سوال آٹھویں اور گیارھویں سے ہے۔ سال چھٹے اور تیرھویں سے وارد ہوئے اور اس کا سوال دوسرے اور گیارھویں سے ہے۔

عناصر اربعہ کے عدد

آگ کو ایک ہوا کو دو پانی کو تین اور مٹی کو چار شمار کرو اور سوائے اس کے نہیں کہ یہ اعداد ان عناصر کے لئے ان کے بڑے مراتب سے ہیں کیونکہ جب آگ پہلے میں ہے تو اس کا عدد ایک ہے اور جب کہ ہوا دوسرے رتبے میں ہے اس کا عدد دو ہے اور جب کہ پانی تیسرے رتبے میں ہے اور اس کا عدد تین ہے۔

اور مٹی چوتھے رتبے میں ہے اگر اس کے عدد چار ہوں تو حیان کا عدد ایک ہوگا۔ حمرہ کے دو بیاض کے تین اور انکیس کے چار ہوں گے۔ پس جب آگ اور ہوا کی شکل میں ہو تو اس

شکل کا عدد تین ہوگا اور اس طرح تمام اشکال میں تم دیکھو کہ عناصر میں سے ان میں فتح کیا ہے اور یہ مسئلہ اس عدد کے اخراج میں مفید ہے جو ہاتھ کو داخل ہے اور مدت کے قطع کرنے میں ہے (اور جہاں تک) اس عدد کے اخراج کا تعلق ہے جو ہاتھ میں ہے۔ پس بے شک ہر شکل اور جو کچھ اس میں عناصر سے فتح ہوئی ہے۔ تم اس کا عدد لو اگر بیت کا اندازہ ہے اور اگر اس کا قدر نہیں ہے تو کم ہوگیا۔ اگر کثیر اور زائد ہوگیا اگر بہت تھوڑا زیادہ یا کم ہے تو تم شکل کے بعد اس کے گھر سے حساب کرو۔ اس کی مثال اس طرح ہے جو دوسرے میں ظاہر ہوا اور وہ بیاض ہے۔ تو تم کہو ہاتھ میں دونوں داخل ہوں گے۔ پس بے شک بیاض کا عدد تین میں تیسرا ہے اور جب دوسرے میں پایا جائے۔ اس کی جگہ ایک کم ہوا تو باقی دو بچے اور اگر دوسرے میں حیان پایا جائے۔ میں نے کہا تین کیونکہ اس کا عدد اول میں واحد ہے اور اس کے گھر پر دو زیادہ ہوگئے۔ پس کسب تین ہوگا اور اگر دوسرے گھر میں دوبارہ ہوا۔ تم نے اس گھر کے عدد کو زیادہ کیا جس میں شکل دوبارہ ہوئی پس عدد کسب میں نکلے گا اور اس مدت کے قطع سے قریب ہے۔

آٹھویں اور نویں سے رمل کا بائیں اور وہ اول اور پانچویں سے بیمار کا قید کرنا اور بسیط الرمل ہے۔ پانچویں اور تیرھویں سے بسیط کا بسیط اور نویں اور بارھویں سے مرکب ہے تیرھویں اور سولھویں سے مرکب المرکب ہے۔ سارا رمل ان چار اشکال سے پیدا ہوتا ہے اور وہ یہ ہیں۔

رمل کا خفیف اور ثقیل ہونا اوتاد کی آگ سے ہے اس کی تمامی نظر ہے اور اس کا عدم

منطقہ کی آگ سے ہے اس کی خاک الگ کرنے والی ہے کیا وہ بازار سے ہے یا چھٹے اور دسویں گھر سے ہے اگر چھٹے سے مل جائے تو گھر سے ہے اور اگر دسویں سے مل جائے تو وہ بازار سے ہے۔

دعوت پر مطرب

کیا دعوت پر مطرب (گانے والا) ہے یا نہیں۔ پہلے اور گیارہویں سے اگر داخل ہے تو ہے اگر داخل نہیں ہے تو نہیں ہے۔ اُس کی طبع پر اُس کی صفت ہوگی اور دعوت پر اکٹھے ہونے والوں کا عدد تیسرے اور پانچویں سے ہوگا۔

کھانے کی پہچان کیا وہ ٹھنڈا ہے یا گرم، پانچویں اور آٹھویں سے ہے اگر پانچویں سے مل جائے تو وہ گرم ہے اور اگر آٹھویں سے مل جائے تو وہ ٹھنڈا ہے۔ روٹیوں کی تعداد موجود سات سات کو گرائے گی اور وہی اس کی نسبت ہوگی۔ (معرفت) روٹیاں گرم ہیں یا ٹھنڈی آگ سے یا مٹی سے ان دونوں میں سے جو کوئی اپنے رکھنے والے پر زیادہ ہوگیا۔ اس کی طبع گوشت ہے۔ اور اس بات کی پہچان کہ گوشت جانوروں کا ہے یا پرندوں کا یہ پانچویں اور چھٹی سے ہوگی اگر پانچویں کو مل جائے تو پرندوں کا گوشت ہے اور اگر چھٹی سے مل جائے تو جانوروں کا گوشت ہے۔ (معرفت) کیا گھر میں وحشی جانوروں میں سے کوئی چیز ہے یا نہیں یا سمندر کے پرندے یا گھر کے پرندے۔ تم دوسری، پانچویں، چھٹی اور آٹھویں سے شکل لو۔ پس اگر چھٹی سے مل جائے تو ان کے پاس زمین کے وحشی جانوروں میں سے کوئی چیز ہے اور اگر آٹھویں سے مل جائے تو ان کے پاس شکاری کتوں میں سے کوئی چیز ہے۔ یہ تب ہے جب شکل داخل ہو

اور نہیں تو نہیں ہے۔

خوشی یا غم کے لیے / کھانے کی پہچان

کھانے کی پہچان کہ کیا یہ خوشی کے لئے ہے یا غم کے لئے پانچویں اور آٹھویں سے ہوگی۔ اگر پانچویں سے مل جائے تو یہ خوشی و فرحت کے لئے ہے اور اگر آٹھویں سے مل جائے تو یہ غم کے لئے ہے۔ (منتقی) پانچویں اور دسویں سے دو لشکر اگر سعد ہے تو یہ دونوں اچھائی کے لئے ہیں اور اگر نہیں تو اس کے برعکس ہے۔

حلال وحرام کی معرفت

اگر نویں سے مل جائے تو حلال ہے اور اگر گیارہویں سے مل جائے تو حرام ہے۔

اشکال کے احکام

سولہ ہیں جو دلہ پر بیان، اگر نفس میں ثابت ہو جائے تو تم ان کی فروع دیکھو۔

اور وہ قبض داخل اور انفصال ہیں ان کے نقطے عقلہ ہیں اور یہ ان کی مالیت کا انفصال ہے اس کا رزق ثابت ہو جائے تو اس کی مالیت الگ ہو گئی اس کا اتصال طریق ہے۔

وہ اس کا راز اور اس کے مطلوب کی غرض اس کا انفصال ہے۔

چار نصر خوارج

متفرقات اور اگر نصرہ خارجہ اس کے گھر میں ایک ثابت ہو جائے تو اس کا مطلوب اس کی طرف سفر کرے گا۔

حیان کا بیان

اگر نظر میں ثابت ہو جائے تو اپنے منع کی طرف دیکھے گا اور یہ جماعت سے اور جماعت مطلوب کا حجاب اور اس کا قہر ہے اور اگر اس کے گھر میں طالب کا منع ہونا اور اس کا پردہ مطلوب سے ثابت ہو جائے اور یہ انکیس کا منع ہے اور اس کے لئے نصرہ خارجہ کے نطق کا وجود نہیں ہے اور یہ اس کی موت اور اس کا قہر ہے اور اس کا وعدہ اس سے زیادہ نہیں آئے گا۔ اور اگر اس کے گھر میں اس کے نطق سے طالب کا منع ہونا ثابت ہو جائے تو اس کے لئے زیادہ قابل فخر ہے اور اگر چار دفعہ تکرار کیا جائے تو طالب کے لئے حرکت نہیں ہے اور نہ ہی نطق کہ اس کے ساتھ بات کرے اور یہ مالی ہے۔ اس کی غرض قبض خارج کا اتصال ہے اور وہ اس کے راز اور سفر کا شغل ہے اور اس کے مطلوب کی غرض عقلہ سے الگ ہونا ہے اور اگر اس کے گھر میں طالب ایک دفعہ آئے۔ وہ مفصول انفصال ثابت ہے اور اگر چار دفعہ دہرائے تو اس کے لئے انفصال نہیں ہے۔

رایۃ الفرح کا بیان

رایۃ الفرح پر بیان اور اگر نفس میں ثابت ہو جائے تو وہ طریق کی طرف دیکھے گی۔

≡

اور یہ اس کا رہن سہن اور اس کا مرکب ہے اور اس کی غرض کا مو جوڑ ہے اور اگر اس

کی جگہ میں ثابت ہو جائے تو تم طریق رایۃ الفرح طلب کرو اور اس سے کوئی چیز نہیں گئی اور اگر تم رمل میں تکرار کرو چار دفعہ تم ضرب کے ساتھ حکم دو اور عرض میں مال اور کلام کے گرانے کا اور خون بہانے کا۔ تم نصرہ داخلہ کے ساتھ بولو گے اور یہ اس کا رزق ہے۔ اور اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے اس کے نہ لئے مال الگ کیا ہوا نہیں لوٹے گا اور اگر ثابت ہو جائے اور مال ثابت ہو جائے تو ان میں سے ایک الگ ہو جائے گا اور اس کے پاس نفس پہنچے گا اور اگر نصرہ داخلہ چار دفعہ آئے تو اس کے لئے ملک اور مال الگ ہو جائے گا۔ اور علی الرغم ہاتھ سے نکل جائے گا۔ قبض داخل کے ساتھ مل جائے گا اور وہ اس کا منع ہے اور اس کے مطلوب کا چھپنا ہے اور ان کے درمیان بڑا قہر واقع ہو جائے گا اور رمل میں اجتماع واحد الگ ہو جائے گا۔

بیاض کی شکل کا بیان اگر نفس کے گھر میں ثابت ہو جائے

≡

قبض خارج کے لئے دیکھتا ہے وہ اس کا مرکب اور اس کا رہن سہن ہے اور اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے اور طلب عقلہ اس کے گھر سے الگ ہو جائے گا۔ اس کے لئے ایسا مال ہے نہیں لوٹے گا اور اس کے مطلوب کی شان پر الگ ہوگا اور اس کی مالیت کے ساتھ اس کا

مطلوب ملے گا اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے اس کے لئے مال الگ ہو جائے گا نہیں لوٹے گا۔ اس کے مطلوب اور مکتوب کی خبر اجتماع کے ساتھ بولتی ہے اور وہ اس کا حجاب اور اس کا قہر ہے اور اگر اس پر اس کی جگہ کی طرف داخل ہو جائے۔ اس نے اس کی نشوونما کی اور اگر اپنے گھر میں بیٹھ گیا اس کی غرض کے نئے مال کے ساتھ بولے گا۔ اور وہ پوری اور پہنچی ہوئی تہمت ہے اگر اس پر آئے جماعت کے ساتھ ملے گی اور یہ اس کی عداوت ہے خبر اور مکتوب کا الگ ہونا نصرہ داخلہ کے ساتھ منفصل ہوتا ہے اگر اس کے گھر میں واقع ہو جائے اور نفس میں بیاض ثابت ہو جائے تو بیاض ممنوع ہوگا اور وہ سائل ہے کیا الگ ہو جائے گا یا قائم رہے گا تو چار نصرہ داخلہ اور ایک اور تین کے ساتھ مل جائے گا۔ اس کے ساتھ اپنی جگہ کی طرف لوٹے گا۔

اگر نفس میں ثابت ہو جائے تو شغل پر بیٹھا ہوا ہوگا۔

اس کا راز اس کا سفر صدا کے ساتھ راضی ہوتا ہے۔ اس کو نصرہ داخلہ کا نطق جانتا ہے یہ اس کا قہر اس کے مطلوب کی غرض اور مالیت ... یت کے ئے دیکھنے والا ہے اگر دو مال ایک میں حاضر ہوں ان دونوں کے لئے سا ن ہوا تا۔ ت ہے ن سے دشمنی نکلتی ہے اور اگر

اس پر قہر اس کی نشو ونما کی جگہ پر داخل ہو تو وہ غرض کی مالیت ہے۔ وہ ان دونوں کو سمجھے اور اگر وہ ان دونوں کو سمجھے تو منع کے ساتھ فیصلہ کیا گیا۔ طریق کے ساتھ بولتا ہے اور طریق مالی انفصال ہے اور یہ حرکت ہے اس کی غیر نہیں ہے۔

اور اگر اسکے گھر میں ثابت ہو جائے تو وہ مایوسی کو ختم کرتا ہے اور یہ مالیہ اور واحدہ ہے۔ چار دفعہ الگ کرتا ہے اس کا نطق حرکت مطلوبہ ہے اور وہ اجتماع ہے اور اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو وہ علی الرغم طالب کی مالیت اخذ کرتا ہے۔ عقلہ کے ساتھ ملتا ہے اور یہ اس کا مرض ہے اگر اس پر داخل ہو تو اس کے لیئے مرض یا قید کا حکم دیا گیا۔ اگر اسی طرح ثابت ہو جائے اور اس کا نفس الگ ہو جائے تو اس کے لیئے کربت اور ملک کا غلبہ ہوگا وہ فرحت حاصل کرے گا اور اپنی مالیت لے گا اور چلا جائے گا اس کے لیئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہوگی اور اس کا ترک قابل فخر ہوگا۔ اس کا انفصال قبض خارج ہے اور اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو اس کا انفصال ثابت ہوگا۔ اگر قائم کرے تو عقلہ پر بیٹھے۔ آج اس میں تحت والا ہوتا ہے اور زندگی مکدر ہوتی ہے اور اگر اپنے پاؤں کے ساتھ اپنے مطلوب کی طرف جائے تو معاملہ کا واپس ہونا زیادہ قابل فخر ہے جب غائب کی صفت کا انتظار کرتا ہے اور اگر اجتماع رایہ فرح پر بیٹھا تو تم کہو واپس لوٹو اور اپنے مطلوب کو قائم کرو وہ تمہارے پاس آئے گا اور وہ الگ ہوگا اور منع ہو جائے گا۔ اس حیثیت سے کہ نہیں لوٹے گا۔

عتبہ خارجہ کا بیان

اگر نفس میں ثابت ہو جائے تو تم اجتماع اس کے گھر میں دیکھو گے تو لامحالہ قیدی ہے اس کی قید شکل ثابت ہے اور کوئی شے الگ نہیں ہوگی اگر نہیں لوٹا تو اس شکل کو ملاؤ۔ قید ہے مرض اور عداوت پر ثابت کرتا ہے اس رمل والے نے خیال کیا کہ اسے لوٹائے اور اس کی عداوت ثابت ہے، اگر عداوت ظاہر ہو جائے تو جو ذات چار ہیں۔ اس کا اتصال الگ ہو جائے گا اور یہ نہیں پہنچے گا اور اس کے پاس عداوت آئے گی اور اس کے ساتھ حاکم کی طرف ملے گا اور حاکم کو اس کے وجود سے کوئی چارہ نہیں ہے اور حاقت چلنے کا آدمی ہوگا۔ اس کی ناک لمبی ہوگی اگر جودلہ ڈھلا۔ اسی طرح خارج نے اس کے ساتھ تعلق کیا اور اگر اپنے مکان میں ثابت ہو جائے تو اس کی مطلوبہ حرکت ہوگی اور اس کے اتصال کے لئے ملکر رہتا ہوگا اس کے مطلوب کی خبر اور اس کا مکتوب نصرۃ خارجہ کے ساتھ اتصال ہے اور اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو اس کی عداوت کی جدائی ہوگی اور طریق سے اس کے لئے مال آنے کا تم وعدہ۔ اور اگر تم رمل میں تین، دو یا چار دفعہ دھراؤ تو یہ بات برابر ہے کہ عداوت اور انتشار کا اتصال ایک ہو۔ اس کا سفر حیان ہے اس کی ضد اور اس کے راز کا شغل ہے اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے اور ان کے درمیان عقلہ واحدہ ظاہر ہو جائے تو اس سے چار منتشر الگ کرو اور اگر رزق اور مکتوب ثابت ہو جائے تو اس قبر کے ساتھ الگ ہو جائے گا۔ وہ جو اس کے جیتے کو نہیں اٹھائے گا اور یہ طریق واحد ہے اور اگر دو، تین یا چار بکھر جائیں تو پوری موت اور اسقاط ہے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و نجوم خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات سے خاص کونی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔

طلسم تسخیر و حاجت

یہ لوح ایک طویل عرصے سے تیار کر رہا ہوں۔ یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتی ہے۔ اس کی تیاری میں مختلف کونی حالتوں کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ امن یا کسی بھی مطلب کے لیے

حمرہ کا بیان

اگر نفس میں حمرہ ثابت ہو جائے تو نصرہ خارجہ کے لئے دیکھو اور وہ اس کا کمانے والا ہے اس کے سفر پوری حرکات اور اس کے مقاصد کا گھر ہے اور سلطان کے چچا کا گھر ہے ہر وہ شخص جس کے لئے اختیار ہے اپنے سلطان کے حکم میں قہر والا ہوا اور اس کی حرکت نے اپنے رہن سہن اور اپنے مرکب کو الگ کیا۔ اور اس کی عاقبت کی اثبات اس کی غرض کے ساتھ ہے اگر حرکت کرے اس کے لئے مال الگ نہیں ہوگا۔ اس کا نطق جماعت ہے اور یہ حرکت ہے اس کی جگہ سے کوئی چیز نکلتی ہے وہ حقیقی طور پر اس کی مالیت کا انفصال ہے۔ اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو وہ نوکر، مال کو نڈی اور مال کے ضیاع پر دلالت کرتی ہے اور مال کا اسقاط۔ گویا وہ ثابت ہے اور اگر دو بار یا چار بار دہرائے تو اس کے لئے مال نہیں ہے اور بستر کو قائم کرتا ہے۔ اجتماع کے ساتھ متصل ہوتا ہے۔ اس کا مکتوب اس کی خبر اس کا پورا عشرہ اور اس کا کھیلنا، گانا، خوشی اور کلمہ کی وسعت ہے اس میں فرح کامل ہے اور اس کے لئے نہیں لوٹایا جائے گا اس کا انفصال چار رایات فرح ہیں اور ہر رایۃ وتد میں ثابت ہے۔ سو تحت اس وجہ پر منضرب ہوا ہے اس کے لئے سفر پر اجتماعی جمعی ہیں وہ سواریوں کے بادبان ہیں اور اس کے انفصال کی تفصیلات ہیں اور ہر اجتماع دوستوں مثل سے چار پر فضیلت رکھتا ہے اور ساتھی چار ہیں۔ قبض داخل کے ساتھ الگ ہوتے ہیں اور وہ اس کا رزق ہے اور اگر سفر کرے اس پر چلے تا کہ سفر کرے اور اپنی جگہ کی طرف لوٹ آئے، زیادہ قابل فخر ہے۔ رزق کے ساتھ ہوگا واپس لوٹے گا اور اس کے لئے دین ہے اور اس پر دین ہے اور دین دار ہمیشہ ان کے ساتھ رہیں گے اور وہ اس کے پورے کرنے پر قادر ہے اور ایسی زمین کی طرف سفر کرے گا۔ جو مصر کے پانی کے ساتھ نہیں ہے۔ جیسے شام، ارض حجاز، ارض عرب اور بحر مالح اور اگر رایۃ الفرح کی طرف چلا تو وہ اس دن کے ساتھ داخل ہے اور اگر طریق پر چلا تو اس سے کہو لو تو تمہارے پاس مطلوب آئے گا اور قابل

فخر ہے اور وہ عبد، مملوک، شادی، نسب اور شادی کے ذریعے رشتوں کی طرح ہے۔

انکیس کا بیان

اور اگر نفس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو عقلہ کے لئے دیکھے گا۔

☰

یہ حرکت ہے اور اس کے عنصر ہے اور مرکب کا انفصال ہے اور اگر اس گھر میں ثابت ہو جائے تو دو پیشانیاں الگ الگ ہو گئیں اور یہ ضد کے لئے مددگار ہے اور وہ حاکم کا مددگار ہے اور قوت میں سائل سے کئی کے لحاظ سے زیادہ ہے اس کا تعلق اس کی حرکت ہے اور وہ قبض داخل ہے۔ اس نے سفر نہیں کیا اور اس کا سفر بیاض ہے اور اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو وہ ضد اور غم ہے اور راز کا شغل۔ اسے سائل نہیں اٹھائے گا۔ پہلے سے ایسا امر دوست ہوا جو جنگ، عمدہ مال، حج اور مکتوب کو ایک جگہ ضروری کر دے گا اور اگر اس کے گھر میں قبض خارج ثابت ہو تو کنواری لڑکیوں اور اس سراب کی طرح ہے جو طریق سے گمراہ ہو جائے گا اور اس میں سوال بطور مذکر اور مونث کے ہوگا اور بولے گا پرواہ نہیں کرے گا اور اس کے لئے مال الگ نہیں کرے گا اور اگر مختصر کرے تو اس کے زیادہ اچھا ہے۔ بے شک قبض داخل چھپائے گا اور کوئی چیز نہیں دے گا اگر اس کے گھر میں نصرہ خارجہ ثابت ہو جائے تو وہ اس کی ثابت مالیت ہے اور اگر ایک

جودلہ کے فرد سے ظاہر ہوتو اس کے لئے مال الگ ہو گیا اور اس کے مال کا انفصال اس کے رزق کا ثبوت ہے اور رزق مال سے افضل اور احسن ہے۔ جو نصرہ داخلہ کے ساتھ ملتا ہے وہ اس کی خبر اور اس کے ساتھ مکتوب ہے اگر ثابت ہو جائے تو اس کی ضد اور سفر الگ ہو گیا۔ اگر بطور چار کے بکھر گیا تو ضد کے لئے وجود نہیں ہے اور اگر اس کے گھر میں رمل میں اجتماع ظاہر ہو یا تو لامحالہ ضد مردہ ہے اور وہ اس کے گھر میں ثابت ہے۔ جماعت کے ساتھ الگ ہو جائے گا اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو اس کے لئے سفر اقامت سے اچھا ہوگا۔ اس کا انفصال اچھا ہے اور اس کا پردہ اچھا ہے اس پر قہر نہیں ہوتا اس کا مال قریب ہے۔ اس کے لئے کوئی رزق نہیں پایا جاتا اور نہ ہی مطلوب۔

نصرہ خارجہ کا بیان

اگر نفس میں ثابت ہو جائے تو تم حمرہ کی طرف دیکھو اور وہ اس کی ضد ہے اور اس کی غرض کی بات کی اور یہ اس کے لئے بعد کے ساتھ ناطق ہے۔ اور یہ اس کا فرح اکبر ہے اور اس کے قہر کا انفصال اور اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے اور رمل میں بکھر جائے۔ چار دفعہ تو تم جسم سے خون بہاؤ اور چلانے والی غرض تلف کر دو اور مال تلف کر دو اور اس کا مالک غیبت اور چغلی والا ہوگا۔ کئی دفعہ بولے گا اور اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو اس کا رزق الگ ہو جائے گا اور یہ اس کی مالیت ہے اگر مال ثابت ہو جائے تو اس کے رزق کا انفصال ہوگا اور اگر

رزق ثابت ہو جائے تو مال سے اچھا ہے اور اگر اس کے رزق پر چلے تو اس کی جگہ کی طرف لوٹایا جائے اور اگر اس پر اس کا رزق داخل ہو جائے تو سفر کرے اور تم پختہ بعد طلب کرو۔ اور تم اس کے پورے بعد کے ساتھ فیصلہ کرو تم عتبہ خارجہ کے ساتھ مل جاؤ گے اور وہ اس کا منع کرنا اور اس کے مکتوب اور خبر کا انفصال ہے۔

پس اس سے ان کے آگے سے تخت میں نہ مکتوب ہے نہ خبر۔ تم اس کے ساتھ ضرب دو۔ تم اسے اس سے سفر پر پاؤ گے اور پورے منع ہونے کے طور پر ممتنع ہو جائے گا اور اس کی جگہ سے ظاہر ہوگا۔ اگر اس پر جودلہ داخل ہو تو وہ دو طرفوں سے الگ کر دے گا۔ اس کا فروغ دونوں طرفوں سے ظاہر ہوگا اور اگر اس کے گھر میں انکیس ثابت ہو جائے۔ تو اس کا مطلوب مفصول ہے۔ اگر اپنی غربت میں ہے تو مفصول نہیں اگرچہ وتد ڈالی اور اس کے گھر میں بیٹھا تو اس کا مطلوب ثابت ہوگا اس کا انفصال ساقط اور اس کا ثبوت انکیس ہے۔ دیا دور اور فارغ ہوگا اور اس کا مطلوب اگر اس کے حمرہ کے ساتھ بات کی تو اس کا نطق مفتوح ہوگا اور اگر حمرہ منتقل ہو گیا تو اس کے لئے مال الگ ہوگا جو نہیں لوٹے گا۔ اور دونوں نے اس کے ساتھ نطق کیا۔ بعض میں سے بعض کا مال الگ ہو گیا اور اس کا انفصال جودلہ ہے اور اگر رمل میں ایک جودلہ ظاہر ہو جائے تو چار نصر خوارج الگ ہو گئے اور اگر رمل کی اوتاد میں سے ایک وتد میں ہے تو اس کا انفصال ثابت ہوگا۔

عقلہ کا بیان

اور اگر ثابت ہو جائے اور کسی شے کی تکرار نہ کرے اس کے وسط میں جنگ کی

پرورش کی گئی۔ وہ اس کے مرض اور اس تہمت سے نکلے گا جو اس میں ہے اور اس کی جگہ میں تم مر جاؤ گے۔ اس کے رزق کی جہت ہوگی۔ اس نے رایۃ الفرح پر تحقیقات کی قبل اس کے کہ تم اس کے ساتھ فیصلہ کرو پس یہ اس کا رزق ہے اور اگر اس کے گھر ثابت ہو جائے تو فرح کی نظر انکیس پر ہوگی۔

اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو اس کی قید اور مرض الگ ہو جائیں گے اور اگر جماعت اس کے گھر میں ثابت ہو تو نظر الگ کر دی گئی۔ اور قید خانہ ثابت ہو گیا اور اگر اپنے مطلوب پر چلی تو یہ قید شدہ ہے اور تم اس تک نہیں پہنچے اور اس سے اس کے فروغ اور مطلوب کے سفر ظاہر ہوں گے۔ پس مطلوب کے لئے طالب کے پاس اس وقت کوئی چیز نہیں ہے جس نے جودلہ کے ساتھ بات کی اور اگر رمل کی وتد میں اس کا نطق ثابت ہو جائے تو اس کے قریب اس کی ذات سے قہر ہو جائے گا۔ جس نے اس کا جشن نہیں اٹھایا اور اس کا قہر اس کے کلام اور اس کی جگہ سے اچھا ہوگا تو نطق کرے گا اور اس کیلئے مال الگ نہیں ہوا اور اگر رمل میں چار جودلوں کے ساتھ نطق کرے تو وہ مریض ہے اور اس کی عدد طریق اور جماعت ہے لامحالہ مردہ ہے۔ اس کا اتصال نقی الخد ہے اور اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو پہلے سے عداوت کے ساتھ بیٹا یا داماد یا بادشاہ یا دوائی یا دیوار یا لباس الگ ہو جائیں گے۔ اور اکثر اوقات اس کے لئے تہمت، عبد غلام اور برے کلام کی طرح لوٹ آئیں گے۔ اور اگر رمل کا دائرہ بطور چار کے بکھر گیا یا ہر اس مکان میں جس کا ثالث گواہی دیتا ہے تو اس میں ثابت کو ثبت کرو اور مائل کرنے والے کو ساقط کرو اور وہ مکان ہے جس میں بعید مایوسی کا قطع ہونا مائل اور ساقط ظاہر ہوگا اور اگر اس میں فرد قبض خارج اس کے گھر میں ظاہر ہو تو اس کی عاقبت ثابت ہے۔ اس کا انفصال حیا الگ ہو جائے گا اور اگر چار کے طور پر ثابت ہو تو وہ کامل انفصال کے طور پر الگ ہو جائے گا اگر چلا گیا تو واپس نہیں آئے گا۔

اجتماع کا بیان

ایک دو یا تین چوتھا لوٹے گا اور الگ ہو جائے گا اگر نفس میں ہے تو عتبہ خارجہ کی طرف دیکھے اور اگر عتبہ خارجہ اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو وہ ثابت ضد اور مقیم ہے۔ اس کے اتصال کی شاخوں کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور اس کی حرکت کا انفصال اتصال ہے اس کا رہن سہن اور مرکب ہے اور وہ ضد کے ساتھ متصل ہوگا اور اسے پہچانے گا اور اگر اس پر ضد اس کی جگہ داخل ہو تو اس کے رزق کے لوٹنے کا حکم دے گا اور اگر ضد پر چلا اس کی جگہ سے اس کے منع ہونے کا حکم دیا گیا۔ اور اگر دونوں میں سے ہر ایک اپنی جگہ میں ثابت ہو گیا تو دونوں مل جائیں گے اور ان میں سے ہر ایک ثابت ہے بعض کو بعض کے ساتھ پہچانا جائے گا یا بعض میں سے بعض کے نزدیک اور ہر اتصال کے طور پر راضی ہو گیا اور اگر ان میں سے ہر ایک راضی نہ ہو تو اس کے لئے قبض داخل کا انفصال ہے وہ طالب کی بدبختی اور قبض داخل اور اجتماع کا انفصال ہے۔ اور وہ رایۃ الفرح ہے اور اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے یا دو دفعہ دہرائے اس کے لئے اس کی ذات کے اتصال کا اختیار ہوگا اور اس کا انفصال رایۃ الفرح ہے اور یہ ثابت ہے اور ہر اجتماع اس سے چار پھل الگ کرتا ہے۔

نصرہ داخلہ کا بیان

اور اگر نفس میں ثابت ہو جائے تو اس کی نظر نقی الخد ہو گی۔ اور وہ اس کا رزق ہے اس کے مطلوب پر ثابت ہو گیا۔ اس نے مطلوب کو اس کی جگہ سے نکالا اور مطلوب طالب کے نزدیک کوئی چیز ہو گی اگر اس کا رزق ثابت ہو جائے تو اس کی حرکت کو الگ کر دے گا اور اس کی غرض کے اتصال کو الفت کے ساتھ الگ کر دے گا اور مطلوب طالب کے بغیر کسی شے کے ساتھ متصل نہیں ہے اور رزق کا طالب اور وہ اس سے پہلے تکلیف کا اور سخت ہے۔ اور وفق میں سفر سے زیادہ صحیح اس کا مال ہے سفر اور پردہ ایک مقام ہے اور جس نے اپنی ذات کو چھپایا تو اس کے لئے اچھا ہے اس کا نطق رایۃ الفرح ہے اور اگر اس کی جگہ میں ثابت ہو جائے۔

تو اس کے لئے عداوت اور اکٹھے کرنے کا گھر اچھا ہے اور یہ غرض کی مالیت کے ساتھ بولے گی وہ وعدہ اور غرض بطور دعوت دے گا اور اگر اس پر چلے اس کے لئے ضد کے ساتھ ظاہر ہو گا۔ اور ضد اس کی عداوت کے لئے اٹھنا اور اس نطق سے تاریکی نہیں ہے۔ اس کا اچھا اتصال ضد ہے اور راز و سفر کا شغل ہے جس کے اتصال کو مٹی نے طبع کیا اور اگر مٹی اپنی جگہ میں ثابت ہو جائے اور وہ انکیس ہے طالب کے اتصال میں راحت نہیں ہے اور اس اتصال کا فروغ اچھا ہے اور قابل فخر دوری غلام چور اور بھاگنے والا ایک معنی رکھتے ہیں۔ پس وہ نمکین خوندرش کے گھر کی دلیل ہے اور حجاز کی زمین اور جس نے اس کی طرف راہنمائی کی وہ ہاتھ اس سے اچھا ہے اور اگر جماعت ظاہر ہو جائے تو عاقبت جگہ کے انکار میں ہے اور اچھا ہے عاقبت اس ضد کو الگ کر دے گی ضد کے لئے اتصال میں راحت نہیں ہے اور مال دینے

میں کوئی فائدہ نہیں ہے اور اگر اس کی مالیت اس کے عرض پر چلی جائے تو طالب کے لئے صحیح ہوگا۔اس کا دل زیادہ تھک جائے گا تو وہ اس کے خوف اور اس کے پردے کے ساتھ ظاہر ہوگی۔اس کا انفصال بیاض ہے اور اگر اس کے گھر میں دوائی اور دیوار کی طرح ثابت ہو جائے اور جو کچھ اس کی قید کے نفس سے ملا، مگر اس پر مکتوب کے ساتھ خوبصورتی، گارنٹی، صحبت اور دین کی وفا کی طرح ہے۔

اور اگر نفس میں ثابت ہو جائے تو تم رایۃ الفرح کے لئے دیکھو وہ اس کا مطلوب، مقصود اور اس کی فرحت ہے ان کا نام شایافات رکھا گیا۔اور اگر چار سے زیادہ ہو جائیں تو اس سے دوری الگ کی گئی نقی الخد کے ساتھ بولے گا۔وہ اس کی حرکت ہے جو حرکت کے ساتھ بولتی ہے اور یہ الگ نہیں ہوتی اور اگر نطق اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو اس کے لئے مال الگ کیا گیا اور نہیں لوتا علی الرغم اس سے الگ ہو جائے گا اور اس کے نطق کے ساتھ اور اس کی مالیت کا انفصال اس کی خاطر کی رضا کے ساتھ ہے۔اگر چار دفعہ مکرآئے تو اس نطق میں کوئی فائدہ نہیں ہے۔

اور اس سے صبر قابل فخر ہے۔ اس کا اتصال جودلہ ہے اس کی خبر اور اس کا مکتوب اس کی فرح ہے اور اگر اس پر داخل ہو جائے تو اس سے پردہ اور پورا خوف ظاہر ہوگا اور اگر بیاض ثابت ہو جائے تو ایسا وعدہ ہے جس کا وجود نہیں ہے اور اگر اس پر چلے تو ان کے درمیان آگ ظاہر ہوگی اور یہ زندہ کا مردہ ہے اس میں سوال دیوار پر ہوگا یا ملک جس کا وہ مالک بنے گا اس کے انفصال کے ہاتھ کے ساتھ عتبہ خارج ہے اگرچہ مریض کے لئے ہے۔

سونے والے سے قائم اور مقیم سے مسافر کی معرفت

اگر ضمیر مریض پر ہے اور عتبہ خارجہ اس کے گھر میں ثابت ہو گیا۔ تو وہ زندہ ہے مسافر نہیں ہے اور اگر آٹھواں چلا جائے تو وہ زندہ ہے۔ اس پر چیخ و پکار میں سے کوئی چیز قائم نہیں کریں گے۔ جس اس کا اتصال اس کا فرح ہے اور اس کا انفصال اس کا لاحق ہے۔

قبض خارج کا بیان

کوشش امحالہ دبلے کے لئے ہے اور اگر اس کے پاؤں کے نیچے نصرہ خارجہ ظاہر ہو جائے اور رمل کے ارکان میں سے ایک رکن میں ظاہر ہو جائے تو مطلوب محبوس اور ممنوع ہے اور کوشش طالب خوشی کے لئے ہے۔ اگر اس نے کوشش نہیں کی تو اس نظر سے کوئی چیز نہیں ملی اور نہیں پہنچے گی وہ اس میں حرکات کی طرف دیکھتا ہے اور نصرہ اس سے حرکت پائی جائے ان میں سے ایک اٹھنا چاہے گا اور وہ دو حرکتوں کی طرف دیکھے گا۔ ان میں سے ایک جلدی ہے اور اگر حرکت

طالبہ ثابت ہو جائے تو تم مطلوب کی قید کے انفصال کو دیکھو گے۔ تم دیکھو گے اگر اس کا انفصال ثابت ہے اس کے ساتھ خوشخبری کی طلب کرے گا اور اگر اس کا قید خانہ ثابت ہے تو اپنے پیچھے لوٹے گا اور اس پر بدبختی ڈالے گا۔ اور اگر اس کی حرکت طریق ہے اور راحت اس کے مطلوب پر رایۃ الفرح ہے تو مال کے طلب کرنے والا ہے یا مال طلب کرتا ہے اور حاکم کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں جس کے پاس کام ہے ان کے درمیان چیخ مارنے والا رک جاتا ہے اور کوئی چیز طالب کے درمیان نہیں آتی اور اگر بیاض عقلہ پر چلی جائے تو رمل والے کے لئے کہو۔ وطن بناؤ بے شک تمہارا مطلوب تمہارے پاس تمہارے دن اور تمہاری ساعت میں آئے گا۔ یہ عتبہ خارجہ کا نطق ہے اور اگر بولے اس کے لئے مال الگ نہیں ہوگا اور اس کا نطق اس کی عداوت کے ساتھ ہے اور اگر ثابت ہو جائے تو اچھا ہے کیونکہ ضد منع ہوتا ہے عداوت اور طریق پر چلتا ہے اس میں کوئی خوف نہیں ہے۔

اگر رمل میں چار نقرہ خارجہ مکرر آئیں تو ضد منع پر شمار کی ہے اس کے لئے حاکم انحصار کرتا ہے اور اس کا حاکم معاملے کا ولی بنایا گیا اور یہ اس کی ملکیت ہے۔ یہ چھپی ہوئی چیز کنواری لڑکی اور حاملہ عورت کی طلب ہوگی۔ اس سے اس پر کوئی چیز پکار کرنے والا کوئی نہیں ہوگا اور ضد سے ڈر پر ہوگا اور اپنی جگہ کی طرف لوٹ آئے گا۔ بے شک وہ اس کی عاقبت پر ثابت ہے۔

لامحالہ اس کی بدقسمتی اس کی ذات سے ثابت ہے اور اگر رایۃ الفرح اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو اس پر قید خانے کا خوف ہوگا اور اگر اس پر قید خانہ آ جائے تو اس کا اتصال حیان ہوگا اور اگر وہ اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو وہ اس کا فرح اس کی خبر اور اس کا مکتوب ہے اور اگر عقلہ ظاہر ہو جائے تو کوئی اتصال نہیں ہے اور اگر اس میں سے ہر شکل اس کے گھر حیان میں ثابت ہے اور عقلہ انفصال غالب ہے۔

تو بے شک شکل کا انفصال نقی الخد کے ساتھ حرکت نہیں کرے گا اور اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو پورے قبض کے ساتھ ہی الگ ہوگا اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ علم والا ہے۔

≡

جماعت کا بیان

اور اگر عقلہ ثابت ہو جائے تو اس کا انفصال عاقبت اور عقلہ عداوت ہے عقلہ ثابت نہیں ہے اور جماعت ثابت ہے دونوں مخالف اور مقابلہ کرانے والے ہوں گے اس کی عاقبت جدا ہوگی۔ اس کی مالیت کا انفصال حمرہ کے ساتھ ہونے گا اس کی حرکت اس کا مطلوب ہے اور اس نے مطلوب کو متحرک کیا۔ طالب کے لئے مال الگ کیا گیا جو نہیں لوٹے گا اور اصل طالب کا نطق ہے اس کے نطق میں فائدہ نہیں ہے جس کے ساتھ وہ خوشخبری دے اور مال خوشی کا عوض ہے اور اس کا اتصال بیاض ہے اور اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو وہ ثابت بدقسمتی ہے جس سے کوئی مفر نہیں ہے۔ اگر چھٹے اور آٹھویں سے مل جائے تو وہ شدت کی گرمیاں ہیں۔ تم لامحالہ جس کا دخول لکھو گے یا جائز طریق ہو یا بدقسمتی وہ اپنی ذات کو قید کرے تو بے شک شکل اندھی ہے اور طالب کے لئے کوئی طاقت نہیں ہے اور اگر اس کے گھر میں بیاض ثابت ہو جائے تو بیشک مطلوب فارغ ہوگا۔ اس کا اتصال انکیس ہے اور وہ اس کا رزق ہے اور اگر الگ ہو جائے اس کے لئے اچھا ہے اور اس کے قید خانے اور مرض سے الگ ہو جائے گا قید خانے اور بیماری میں کوئی اچھائی نہیں ہے۔ کوئی وسواس زیادہ نہیں ہوگا اور اگر اس کے گھر میں اجتماع

ثابت ہو جائے تو وہ مخالف مقیم ہے اور طالب کا سفر اس کی اقامت سے قابل فخر ہے اور اگر اجتماع مطلوب پر نازل ہو تو سائل اجتماع کے بارے میں پوچھے گا۔ اس کے ساتھ اس کی عاقبت جمع ہو جائے گی وہ حیران کن امر کا ولی ہے اور طالب قاتلانہ حملے سے ڈرے گا۔

≡

قبض داخل کا بیان

اور اگر نقی میں ثابت ہو جائے تو اس کے فروغ پر ثابت ہوگا اس کا اصل فروغ ہے جو اس کی مالیت پر قائم ہوا اگر اس نے اپنی نظر کے ساتھ حکم اختیار کیا تو کہاں سے وہ نطقة الانکیس کا دوست ہو گیا اور وہ اس کی حرکت ہے اور کسی چیز سے سفر نہیں کیا اور اس کا سفر نصرہ داخلہ ہے اور یہ اس کی ضد ہے اور نصرہ اس کے سفر کے وقت ثابت ہو جائے اور وہ اسے اس کے گھر سے نکالے تو اس کا انتقال راستے الفرح ہے اور وہ اگر اس کے گھر میں ثابت ہو جائے تو وہ اس کی عاقبت ہے اور اتصال سے کوئی اصل کافی نہیں ہے اور وہ اس کا طالب ہے۔ بیشک مطلوب کا اتصال اس کے اتصال سے زیادہ قابل فخر ہے اور طالب کا اتصال مطلوب کا رزق ہے۔ اس کا انفصال حمرہ ہے اور اگر اس کے گھر میں قبر ثابت ہو جائے تو اس کا انفصال قبر کے ساتھ ثابت ہوگا۔ وہ اس کے قبر سے خائف ہوگا جو اسے درپیش ہے اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اور اللہ کے لئے حمد ہے جو عالمین کا رب ہے۔

☆☆☆☆

خالد اسحاق راٹھور کی طبع وزیر طبع کتب

راٹھور پبلشرز کے زیر اہتمام علوم مخفی کی عربی کتب ترجمہ کر کے شائع کی جارہی ہیں

کتاب	قیمت
راہنمائے عملیات (ماہنامہ) ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔	20 روپے
خالد روحانی جنتری۔ ہر سال شائع ہوتی ہے۔	60 روپے
روحانی مشورے	40 روپے
علم الحروف	100 روپے
رہنمائے عملیات	80 روپے
اصول وقواعد عملیات	
اسماء الحسنیٰ	زیر طبع
نبی ﷺ کے وظائف	
قاموس جفر	
جفر جامع	
راہنمائے تل شناسی	40 روپے
اسباق دست شناسی	60 روپے
مکمل پامسٹری	
راہنمائے دست شناسی	
آسٹرو پامسٹری	
ساعات حقیقی	90 روپے
خزینہ اعداد	50 روپے
علم اعداد حقیقی	
خالد نجوم	
قاموس نجوم	
راہنمائے نجوم	
ملکی نجوم	

کتاب	قیمت
ازدواجی نجوم	
طبی نجوم	
۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰	115 روپے
عملیات قرآن	زیر طبع
پاکستان کا مستقبل	
طب از رسول ﷺ	
قرآن اور طب	
خالد جامع العلوم مخفی	
تاش کے ۵۲ کارڈ	
خالد رمل	
طلسمی جواہرات	زیر طبع
مراقبہ	
خوابوں کی تعبیر	
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)	
پامسٹری، جنس اور ہماری نفسیات	
مستحصلہ قادر الکلام	50 روپے
خالد فالنامے	
بائیوردم	
Numbers + Computers	
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	100 روپے
السحر العجیب فی جلب الحبیب	زیر طبع
اقوال امرضیہ فی معرفۃ الاعمال الرملیہ	40 روپے
سحر یارنوخ	زیر طبع

راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور